प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
25 YEARS
TAMIR-E-SIASAT تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444, Sub Editor: Quazi Mujiburahman Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 194 Monday 21th July 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۹۴ مورخہ ۲۱ جولائی ۲۰۲۵ء، بروز پیر، ۲۵ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

7/11 ممبئی ٹرین دھماکے: ۱۷ سال بعد ۱۲ مسلم ملزمان بری

ممبئی: ۲۰ جولائی، ممبئی ہائی کورٹ نے ایک خصوصی مکوکا عدالت کے فیصلے کو منسوخ کر دیا ہے، جس نے ممبئی کے ویسٹرن ریلوے لوکل لائن میں بم دھماکوں کی سازش اور اس کو انجام دینے کے الزام میں 5 کو موت اور 7 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ ممبئی میں لوکل لائنوں میں 7 بم پھٹے تھے۔ ان دھماکوں میں کل 189 شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور تقریباً 820 بے گناہ شدید زخمی ہوئے جنہیں بدنام زمانہ "7/11 ممبئی دھماکوں" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ جسٹس انیل کلور اور شیام چانڈک کی خصوصی بنچ، جس نے چھ ماہ سے زائد عرصے تک ریاست اور مجرموں کی سزا کے خلاف اپیلوں کی سماعت کی، عدالت میں اپنا فیصلہ سنایا۔ اس نے مشاہدہ کیا کہ استغاثہ اپنے کیس کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ فیصلے کی تفصیلی کاپی ابھی دستیاب ہونا باقی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائمز ایکٹ (MCOCA) کے تحت کیس کی سماعت کے لیے نامزد ایک خصوصی عدالت نے ستمبر 2015 میں قصورواروں میں سے پانچ کو سزائے موت اور سات دیگر کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ عدالت نے مجرموں کمال انصاری، محمد فیصل عطاء الرحمن شیخ، احتشام قطب الدین صدیقی، نوید حسین خان اور آصف خان کو بم نصب کرنے کے جرم میں سزائے موت سنائی گئی، دوسرے مجرموں تنویر احمد محمد ابراہیم انصاری، محمد ماجد محمد شفیع، شیخ محمد علی، محمد عالم شیخ،، عبدالرحمن شیخ کو سزائے موت سنائی گئی۔ رحمن شیخ، سہیل محمود شیخ اور ضمیر احمد لطیع الرحمن شیخ، کو سزائے عمر قید سنائی ایک اور ملزم واحد شیخ کو ٹرائل کورٹ نے نو سال جیل میں گزارنے کے بعد بری کر دیا تھا۔ ریاست کے ساتھ ساتھ ان مجرموں کی طرف سے دائر کی گئی اپیلیں 2015 سے ہائی کورٹ میں زیر التوا تھیں اور آخر کار جولائی 2024 میں، کچھ مجرموں کی جانب سے کیس کو تیزی سے نمٹانے کے لیے زور دینے کے بعد، جسٹس کلور اور چانڈک پر مشتمل ایک خصوصی بنچ تشکیل دی گئی۔ جسٹس مرلی دھر کے مطابق اس معاملے میں 'جانبدارانہ تحقیقات' ہوئی ہیں۔ "بے گناہ لوگوں کو جیل بھیجا جاتا ہے اور پھر برسوں بعد جب وہ جیل سے رہا ہوتے ہیں تو ان کی زندگیوں کی تعمیر نو کا کوئی امکان نہیں ہوتا، یہ ملزمان گزشتہ 17 سالوں سے جیل میں ہیں، ایک دن بھی باہر نہیں نکلے، ان کی بنیادی زندگی کا بیشتر حصہ گزر جاتا ہے، ایسے معاملات میں جہاں عوامی ہنگامہ ہوتا ہے، پولیس کا رویہ ہمیشہ یہی ہوتا ہے کہ پہلے ایسے مقدمات میں پولیس افسران کو گمراہ کرنے اور پھر وہاں سے پریس کانفرنس کرنے کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔ جس طرح سے میڈیا اس کیس کی کوریج کرتا ہے، وہ اس طرح سے کسی شخص کے قصور کا فیصلہ کرتا ہے۔

آج سے پارلیمنٹ کا اجلاس

کرن رجیجو کا وقف ایکٹ پر تازہ بیان

نئی دہلی: اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے نیے وقف ایکٹ پر تازہ بیان دیا جبکہ کل سے پارلیمنٹ کا مانسون سیشن شروع ہونے والا ہے انہوں نے الزام لگایا کہ الزام لگایا ہے کہ وقف (ترمیمی) ایکٹ پر تنقید کرنے والی کانگریس اور کچھ دیگر جماعتوں کا بنیادی مقصد مسلمانوں کو اپنا ووٹ بینک بنانا ہے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ مودی حکومت "سب کو انصاف" دینے پر یقین رکھتی ہے۔ وزیر نے ایکٹ کو مسلمانوں کے حق میں بتایا۔ سپریم کورٹ نے مئی میں وقف کیس میں دونوں فریقوں کو سننے کے بعد تین اہم مسائل پر عبوری احکامات صادر کئے تھے، رجیجو نے کہا کہ وہ اس معاملے میں ابھی کوئی پیشگی بیان نہیں دیں گے جو سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "لیکن، ہم ایک بات بالکل واضح کر دیتے ہیں کہ پارلیمنٹ کا کام قانون بنانا ہے۔ سپریم کورٹ یقینی طور پر صحیح طریقے سے تشریح کر سکتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہمیں پورا یقین ہے کہ ہم نے جو کچھ بھی کیا ہے وہ قانون کے مطابق اور آئین کی دفعات اور روح کے مطابق ہے۔ نئے وقف قانون پر اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی کی تنقید پر، رجیجو نے کہا کہ وہ وقف (ترمیمی) ایکٹ کی مخالفت کے لیے اویسی پر تنقید نہیں کرنا چاہتے کیونکہ انہوں نے مجبوری میں قانون سازی کے خلاف ریمارکس کیے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ جو لوگ وقف (ترمیمی) بل پر تنقید کرتے ہیں، وہ صرف مسلمانوں کو غریب رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ وہ ووٹ بنک بن کر رہیں، ہماری سوچ اس کے برعکس ہے۔ ہماری سوچ کسی کے لیے نہیں، سب کے لیے انصاف ہے۔"

تاریخی کارنجا ٹاور سبزے سے سجنے لگا

رمیشر راؤ گنگادھارے اور جنجار دھاندے نے بھی کیا شجر کاری

بیڑ (نمائندہ) کچھ مہینے قبل تک جس تاریخی کارنجا ٹاور کی خستہ حالی دیکھ کر شدید افسوس ہوتا تھا، اب اس کی حالت سدھارنے کے لیے شہریوں کی جانب سے کئی ہاتھ آگے آنے لگے ہیں۔ اس تاریخی عمارت کو دلکش اور خوبصورت بنانے کے لیے شہریوں کی طرف سے ایک ایک اقدام کیا جا رہا ہے، جس کے باعث رفتہ رفتہ بیڑ شہر کی پہچان بن چکی اس تاریخی عمارت کی خستہ حالی کا خاتمہ ہونے لگا ہے۔ اگرچہ ٹاور کے جنوبی اور مغربی سمت سے تجاوزات ہٹائے جا چکے ہیں، لیکن شمالی سمت میں اب بھی ریڑھیوں اور لوہے کے ڈھانچوں کی شکل میں غیر قانونی قبضے برقرار ہیں۔ بیڑ نگر پریشد اور پولیس انتظامیہ ان تجاوزات کے خلاف کب کارروائی کرے گی؟ اس طرف شہریوں کی نظر ہے۔ اس سے پہلے ہوشمند شہری عمارت کے تینوں اطراف مختلف اقسام کے درخت لگا رہے ہیں۔ جو جس حد تک کر سکتا ہے، وہ اپنی طرف سے ذاتی خرچ پر درخت عطیہ کر کے شجر کاری کر رہا ہے۔ اس وجہ سے یہ تاریخی عمارت اب سبزے سے آراستہ ہونے لگی ہے۔ ہفتہ، 19 جولائی 2025 کو سینئر سماجی کارکن اور صنعت کار رمیشر راؤ گنگادھارے اور نوجوان لیڈر جنجار دھاندے نے بھی یہاں شجر کاری کی۔ اس موقع پر شیخ وسیم، 2014 سے کارنجا ٹاور کے لیے جدوجہد کرنے والے آزاد صحافی ایس۔ ایم۔ یوسف، مدھوکر دھاندے، حاجی طالب پٹیل، حاجی سلیم، سریش شیٹے، نواز خان سمیت کئی افراد موجود تھے۔

گیورائی مسجد بم دھماکہ معاملہ: ملزمین کی ضمانت عرضی مسترد

بیڑ: (قاضی امان کی رپورٹ) 20 جولائی۔ گیورائی تعلقہ کے اردھامسلہ گاؤں میں واقع مسجد میں ہوئے بم دھماکے کے معاملے میں گرفتار ملزمین کی ضمانت عرضی بیڑ کی خصوصی عدالت نے مسترد کر دی ہے۔ سرکاری وکیل کی حیثیت سے بی ایس راکھ اور مدعی کی جانب سے ایڈووکیٹ سید اظہر علی نے ملزمین کی ضمانت پر سخت اعتراض کیا، جس کے بعد خصوصی عدالت نے ضمانت عرضی خارج کر دی۔ واقعے کی تفصیلات اس طرح ہیں: بتاریخ 29 مارچ 2025 کو اردھامسلہ میں درگاہ سید بادشاہ کے سندل کا پروگرام منعقد ہوا تھا، جس میں گاؤں کے تمام ہندو و مسلم بھائیوں نے جلوس میں شرکت کی تھی۔ اسی دوران ملزم وِجے گوانے اور شری رام ساگلے نے مسلم عوام سے کہا کہ "یہ نئی مسجد کیسے بنی ہے، ہم اسے گرا دیں گے!" اور گالیاں دیتے ہوئے دھمکیاں دیں۔ گاؤں والوں نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔ بعد میں رات کے دو سے تین بجے کے درمیان اردھامسلہ میں واقع مکہ مسجد میں ایک دھماکہ ہوا۔ اس وقت مسجد کے قریب رہنے والے سید مظہر اور دیگر لوگوں نے مسجد کا معائنہ کیا تو پتہ چلا کہ مسجد کی کھڑکیاں، دروازے، فرش اور دیگر سامان کو نقصان پہنچا ہے۔ مذہبی کتابیں اور مقدس متون بکھرے پڑے تھے۔ جائے وقوعہ کے پاس ہی ملزمان وِجے گوانے اور شری رام ساگلے کو فرار ہوتے ہوئے لوگوں نے دیکھا۔ اس سلسلے میں شکایت گزار راشد علی حسین سید نے تلواڑہ پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کرائی کہ ملزمان نے جلیٹن کی چھڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے مکہ مسجد میں بم دھماکہ کیا، جس کا مقصد دو مذاہب کے درمیان منافرت پھیلانا اور مسلم طبقے کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا تھا۔ ملزم وِجے گوانے نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ سے ہاتھ میں جلیٹن کی چھڑیاں لیے ویڈیو بھی وائرل کیا تھا۔ اس بنیاد پر پولیس نے ملزمان کے خلاف IPC کی دفعات 113، 298، 299، 196، 326(G)، 351، 352، 61(2)(3)(5)، بارود ایکٹ کی دفعات 3، 4، 5، اور UAPA کی دفعات 15، 16، 18 کے تحت مقدمہ نمبر 108 / 2025 درج کیا، ملزمان کو گرفتار کر کے بیڑ کی خصوصی عدالت میں پیش کیا۔ عدالت نے انہیں دو مرتبہ پولیس حراست میں بھیج دیا۔ تفتیش کے دوران ملزمان کے قبضے سے جرم میں استعمال ہونے والی وائر، جلیٹن کی چھڑیاں، دیگر سامان، موبائل اور موٹر سائیکل ضبط کی گئیں۔ اس کے بعد ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی۔ ملزمان نے عدالت سے ضمانت کی درخواست کی تھی، جس پر سماعت ہوئی۔ سرکاری وکیل بی ایس راکھ اور مدعی کے وکیل ایڈووکیٹ سید اظہر علی نے ضمانت کی سخت مخالفت کی، جس کے بعد معزز خصوصی عدالت کے جج پاتو دکر نے ملزمان وِجے گوانے اور شری رام ساگلے کی ضمانت عرضی مسترد کر دی۔ اس کارروائی میں ایڈووکیٹ سید اظہر علی کو مدعی راشد علی کے ساتھ ایڈووکیٹ شیخ صادق، عظیم، زوہیب، اسلم، وسیم اور دیگر افراد کا تعاون حاصل رہا۔

مصنف شیخ ارشد کا دفتر تعمیر میں استقبال

بیڑ (نامہ نگار) عالمی شہرت یافتہ آرکیٹیکٹ شیخ ارشد جو کالم نگار اور مصنف بھی ہیں حال ہی میں ان کی کتاب اسلام دی الٹیمٹ آرٹ آف لیونگ مراٹھی میں شائع ہو کر بہت جلد مقبول ہوئی ہے اسلام کے پیغام کو آسان زبان میں ساری انسانیت تک پہنچانے کے اس کتاب انگریزی، ہندی اور اردو ایڈیشن بھی ترتیب کے مراحل میں ہے آج بیڑ کے سفر کے دوران وہ دفتر تعمیر میں تشریف لائے اس موقع پر ان کا استقبال مہاراشٹر مراٹھی پتر کار سنگھ کے صدر وسنت منڈے کے ہاتھوں عمل میں آیا اس موقع پر مدیر تعمیر قاضی مخدوم، شفیق ہاشمی، مستان سر، امر جان پٹھان، مزمل صدیقی، قاضی سمیر، محمد عامر، وغیرہ موجود تھے

ڈاکٹر غضنفر اقبال کی تقریب تہنیت

گلبرگہ 20 جولائی (تعمیر نیوز) جناب محمد جاوید اقبال صدیقی کی اطلاع کے بہ موجب ضلع گلبرگہ کے ہم خیال مثالی اساتذہ کی جانب سے 17 جولائی کی 9 بجے شب پروفیسر حمید سہروردی کی رہائش گاہ "سائبان" گلبرگہ پر ڈاکٹر غضنفر اقبال کو مرکزی ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کے باوقار بال ساہتیہ پرسکار تفویض کیے جانے کے اعلان پر اور پروفیسر حمید سہروردی کو ان کے افسانوی اور شعری فن پر مشتمل سہ ماہی چراغ نور یادگیر کرناٹک (مدیر اعزازی ڈاکٹر انیس صدیقی مدیر جناب مبین احمد زخم) کی خصوصی اشاعت پر تہنیت پیش کی گئی۔ اس پر مسرت موقع پر ڈاکٹر نصرت محی الدین (وائس پرنسپل کے پی ایس چنچولی) نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا غضنفر اقبال کی تصنیفی و تالیفی خدمات قابل ستائش ہیں۔ ان کی کتاب قومی ستارے پر قومی سطح کا باوقار بال ساہتیہ پرسکار سے سرفراز کئے جانے کا اعلان ان کی اطفالی ادب کی خدمات کا اعتراف ہے۔ جناب عثمان باشاہ (ڈائرکٹر ٹیچرس کوآپریٹیو سوسائٹی گلبرگہ) نے کہا کہ بال ساہتیہ پرسکار غضنفر اقبال کی ادبی خدمات کا اعتراف ہے۔ انھوں نے غضنفر اقبال کی کتاب قومی ستارے کو ادب اطفال میں گراں قدر اضافہ قرار دیا۔ جناب محمد جاوید (نائب صدر کرناٹک اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز اسوسی ایشن چیتاپور) نے کہا غضنفر اقبال کی علمی و ادبی خدمات قابل تقلید ہیں۔ انھوں نے غضنفر اقبال سے اس سلسلے کو برقرار رکھنے کی خواہش کی۔ معروف قلم کار و شاعر جناب واجد اختر صدیقی نے اپنے ہمدم دیرینہ غضنفر اقبال کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے بہت کم عرصے میں ادب میں قومی سطح پر اپنی مستحکم شناخت بنائی ہے انھوں نے کہا کہ غضنفر اقبال گلبرگہ کے واحد قلم کار جن کو مرکزی ساہتیہ اکادمی نئی دہلی نے اپنے دو باوقار اعزازات سے نوازا ہے۔ جناب محمد جاوید اقبال صدیقی نے غضنفر اقبال کے لیے کہی گئی اپنی مشہور زمانہ نظم سنا کر حاضرین اجلاس سے خوب داد و تحسین حاصل کی پروفیسر حمید سہروردی نے اپنی تقریر میں ضلع گلبرگہ کے ہم خیال مثالی اساتذہ کی جانب سے منعقدہ تقریب تہنیت کو مثالی اور تاریخ ساز قرار دیا۔ ڈاکٹر غضنفر اقبال نے تقریب تہنیت کے شرکا کا فرداً فرداً اظہار تشکر کیا اور اپنے ادبی سفر پر روشنی ڈالی۔ جناب واجد اختر صدیقی نے نظامت کے فرائض بہ حسن و خوبی انجام دیئے۔ تقریب تہنیت میں جناب اسماعیل سوار (صدر مدرس گورنمنٹ ہائی اسکول دیول گھانڈ گاپور) جناب مسیح الدین (صدر مدرس گورنمنٹ ہائی اسکول چندہ پور) جناب نور اللہ آصف (صدر مدرس گورنمنٹ اردو اسکول رحمت نگر) جناب محمد مشتاق احمد (مدرس گورنمنٹ ہائی اسکول بوائز الند) ڈاکٹر غضنفر اقبال کے فرزندان فرقان دانیال انس محمود اور انجینئر خرم عماد کے فرزندان شافع مراد اور واسع حماد موجود تھے۔

ریاست بھر میں وقف تنازعات سے پاک اور رجسٹریشن کیمپ منعقد کیے جائیں گے: وقف بورڈ چیئرمین سمیر قاضی کا اعلان

زمینوں کی ترقی کو دی جائے گی ترجیح، "کیش وقف" کی شکل میں فنڈ اکٹھا کرنے کی نئی اسکیم

اورنگ آباد (نمائندہ) مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کو مزید مضبوط اور فعال بنانے کے لیے ریاست بھر میں رجسٹریشن مہم، اداروں میں جاری تنازعات کے حل کے لیے "تنازعہ فری" کیمپس اور وقف زمینوں کی ترقی کے لیے ہر ضلع میں خصوصی کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا۔ بورڈ کے صدر سمیر قاضی نے اعلان کیا کہ ہر ضلع میں دفتر قائم ہونے کے بعد عوام کو فوری انصاف اور سہولت فراہم کرنا ہمارا مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اداروں کو خود کفیل بنا کر آمدنی میں اضافہ ہماری اولین ترجیح ہوگی۔

اداروں کو مستحکم کرنے کے لیے آمدنی میں اضافہ اور ترقی ضروری: سمیر قاضی

یہ بات جمعیت علمائے ہند کی جانب سے ضلع اکولا کے سنوری گاؤں میں ایک مدرسہ میں منعقدہ اجلاس میں کہی گئی، جس میں متولی، ادارہ منتظمین اور علمائے کرام کی موجودگی میں صدر وقف بورڈ سمیر قاضی نے خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ 2021 میں وقف بورڈ کی آمدنی صرف ڈھائی سے تین کروڑ روپے تھی، جسے بڑھا کر ہم نے 11 کروڑ روپے تک پہنچایا۔ چونکہ وقف ایک مذہبی ادارہ ہے، حکومت سے تنخواہوں کے لیے کوئی فنڈ نہیں ملتا، اس کے باوجود گزشتہ چند برسوں میں ہم نے دفاتر، کام کی ڈیجیٹلائزیشن اور ادارہ جاتی استحکام کے لیے تقریباً 50 کروڑ روپے کا فنڈ مہیا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جن اداروں کے پاس زمینیں موجود ہیں، ان کی ترقی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ متولی حضرات اس کام کے لیے آگے آئیں۔

نیا قانون لاگو ہو رہا ہے، گھبرائیں نہیں، قانون کی پابندی کریں ورنہ کارروائی ہوگی

سمیر قاضی نے کہا کہ نیا مرکزی قانون کئی نئی دفعات کے ساتھ آ رہا ہے، اگرچہ یہ ابھی عدالت میں زیر سماعت ہے، مگر گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اگر قانون لاگو ہوا تو اس کا مقابلہ کرنے کے لیے ہم پوری طرح تیار ہیں۔ لیکن اداروں میں جو تنازعات ہیں، انہیں حل کیا جائے ورنہ سخت کارروائی ہوگی۔ بہت سی جگہوں پر اداروں میں تنازعہ کی وجہ سے استحکام نہیں آتا، اس لیے ہم ضلع سطح پر "تنازعہ فری" کیمپ منعقد کریں گے۔ نئی رجسٹریشن کے لیے بھی ضلع سطحی کیمپ میں سہولیات دی جائیں گی۔ آئندہ چھ ماہ کے اندر آن لائن رجسٹریشن لازمی ہوگی۔

مسجد کی تعمیر کے لیے پہلے NOC حاصل کریں

اب سے کوئی بھی مسجد تعمیر کرنی ہو تو پہلے رجسٹریشن کرانا اور تعمیر کے لیے باقاعدہ اجازت لینا ضروری ہوگا۔ ضلع سطح پر وقف نظام مستحکم ہے۔ مکمل کاغذات جمع کیے جائیں تو تین دن میں این او سی (NOC) فراہم کی جائے گی۔ بصورت دیگر تعمیر کو غیر قانونی مانا جائے گا۔ مسجد صرف وقف زمین یا باقاعدہ خریدی گئی زمین پر ہی بنائی جائے۔ سرکاری زمین پر مسجد کی تعمیر نہ کی جائے۔ رجسٹریشن اور اجازت ضروری ہے۔

"کیش وقف" کی نئی اسکیم: غریبوں، خواتین، طلباء اور ائمہ کے لیے کارآمد

اب نیک دل حضرات "کیش وقف" کی شکل میں عطیہ دے سکتے ہیں۔ اس نئی اسکیم سے جمع شدہ رقم کا استعمال خواتین کو خود کفیل بنانے، کاروباری مقاصد، قابل طلباء کو اسکالرشپ، اور مساجد کے ائمہ کرام کو تنخواہیں دینے جیسے سماجی کاموں میں کیا جائے گا۔ اس موقع پر سمیر قاضی نے ریاست کے مخیر حضرات سے اپیل کی کہ وہ "کیش وقف" کی شکل میں عطیہ دیں تاکہ یہ اسکیم کامیاب ہو۔

متولیوں کے باہمی تنازعات کی وجہ سے کام میں تاخیر ہوتی ہے: سید جنید

وقف بورڈ کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر سید جنید نے اس اجلاس میں قانونی نکات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اکثر یہ شکایت کی جاتی ہے کہ بورڈ کی طرف سے کاموں میں تاخیر ہوتی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ریاست میں ایک لاکھ سے زائد ادارے رجسٹرڈ ہیں۔ سب کو بروقت انصاف دینا ممکن نہیں، لیکن اگر قانونی دستاویزات مکمل ہوں اور معاملہ غیر متنازع ہو تو فیصلے جلدی کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متولی حضرات خود آپس میں جھگڑتے ہیں اور بعد میں بورڈ کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں، جو کہ غلط ہے۔ اگر بغیر تنازعہ کے مکمل تجویز داخل کی جائے تو بورڈ بھی جلدی فیصلے کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ضلع سطح پر تمام سہولیات اور عملہ مہیا کر دیا گیا ہے، اس لیے ممبئی کے ہیڈ آفس آنے کی ضرورت نہیں۔ اس موقع پر درج ذیل معزز افراد موجود تھے: جمعیت علمائے ہند کے ریاستی صدر مولانا ندیم صدیقی، مولانا روشن صاحب، بورڈ کے رکن حسنین شاکر، ایس اے ہاشمی، وقف بورڈ کے سی ای او سید جنید، ڈپٹی سی ای او مشیر، خصوصی انسپکٹر خسرو پٹھان، سپریم کورٹ کے ممتاز وکیل تہوار پٹھان، دیگر علمائے کرام، متولی حضرات، ودربھ کے اضلاع کے افسران و ملازمین۔

TAMIR SIASAY
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

امتحانات میں نقل مکاری ایک سماجی برائی

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن

زوال پذیر نظام یا دانستہ غفلت؟

مومن فیاض احمد
ایجوکیشنل و کرئیر کونسلر،
صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج،بھیونڈی

کبھی بھیونڈی کو" ہندوستان کا مانچسٹر" کہا جاتا تھا ایک ایسا شہر جو ٹیکسٹائل صنعت، پاور لومز اور تجارتی سرگرمیوں کی وجہ سے پورے ملک میں پہچانا جاتا تھا۔ یہاں کی میونسپل کارپوریشن کبھی مہاراشٹر کی امیر ترین کارپوریشنز میں شمار ہوتی تھی۔لیکن آج یہی کارپوریشن شدید انتظامی بحران،بدانتظامی اور افسران کی لاپروائی کا شکار ہے۔

اردو اخبار کی حالیہ رپورٹ کے مطابق،بھیونڈی میونسپل کارپوریشن میں 550 مستقل عہدوں میں سے 328 عہدے خالی پڑے ہیں۔بعض شعبوں میں صرف ایک کلرک کے سر پر پورا محکمہ چلانے کی ذمہ داری ڈال دی گئی ہے۔یہ نہ صرف حیرت انگیز ہے بلکہ شہری نظم ونسق کے لیے خطرناک بھی۔

عملہ ناپید،افسران غائب

اگرکوئی بلدیاتی ادارہ اپنے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ کام کرنے سے قاصر ہوجائے،تواس کا براہ راست اثر عوام کی زندگیوں پر پڑتا ہے۔کئی افسران طویل عرصے سے غیر حاضر ہیں،اور متعدد عہدے مستقل طور پر خالی ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ شہریوں کی شکایات،ترقیاتی منصوبے اور بنیادی سہولتیں سب مفلوج ہو چکی ہیں۔

ایک کلرک پر پورا محکمہ؟

ایسی مثالیں سامنے آئی ہیں جہاں پورے محکمے کی باگ ڈور صرف ایک کلرک سنبھال رہا ہے۔نہ کوئی سپروائزر،نہ کوئی سینئر افسر۔یہ اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ادارے میں نہ توازن ہے اور نہ ہی جوابدہی کا کوئی مؤثر نظام۔یہ تصور ہی ناقابل قبول ہے کہ اتنے بڑے اور حساس شعبے ایک فرد کے رحم و کرم پر چھوڑ دیے جائیں۔

کمی کی وجوہات اور ممکنہ حل

اہم سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں عہدے کیوں خالی ہیں؟کیا تقرری کا نظام سست روی کا شکار ہے یا دانستہ رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہیں؟ضروری ہے کہ:

تمام خالی عہدوں پر فوری تقرری عمل میں لائی جائے۔
غیر حاضر افسران کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے۔
محکمہ جاتی کام کی تقسیم منصفانہ اور مؤثر ہو۔
شہری شکایات کے ازالے کے لیے ایک فعال اور جوابدہ سیل قائم کیا جائے۔

بھیونڈی کو بچانے کا وقت

بھیونڈی کی پہچان صرف پاورلومز اور ٹیکسٹائل سے نہیں،بلکہ ایک مضبوط بلدیاتی نظام سے بھی ہے۔اگر یہی نظام بکھر گیا تو پورا شہر انحطاط اور انتشار کا شکار ہوجائے گا۔ آج صورت حال یہ ہے کہ جس پارٹی کے پاس پینتالیس کارپوریٹر ہیں،وہ اپنا میئر نہیں بنا پاتی،لیکن چھ کارپوریٹر رکھنے والا گروہ ضمیر فروشوں کو خرید کر میئر بناتا ہے۔

یہ لمحۂ فکریہ ہے۔ مقامی عوامی نمائندوں، کارپوریٹروں،افسران اور ریاستی حکومت کو فوری طور پر بیدار ہونے کی ضرورت ہے۔اب بھی وقت ہے کہ سنجیدہ اقدامات کے ذریعے بھیونڈی کے وقار، نظام اور شناخت کو بچایا جائے ورنہ تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی۔

آفتاب عالم شاہ نوری ،بلگام کرناٹک

نیم ادبی محفلوں میں آپ نے لوگوں کو تبصرہ کرتے ہوئے سنا ہوگا کہ حکومت کے اعلیٰ اور بڑے بڑے عہدوں پر قوم کے بچے،بہت ہی کم نظر آتے ہیں اور اس کی وجہ یہ لوگ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارے بچوں کو مواقع بہت ہی کم میسر ہوتے ہیں ۔یہ کہنا سراسر غلط ہے، اعلیٰ عہدوں پر فائز نہ ہونے کے یوں تو سینکڑوں وجوہات ہیں اگر بنیادی طور پر دیکھا جائے تو طلبا کی جانب سے امتحان میں ہونے والی نقل مکاری بھی ایک اہم وجہ ہے جس کی وجہ سے ہمارے قوم کے نونہال اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونہیں پاتے ۔اب آپ کہیں گے کہ امتحان کی نقل مکاری اور اعلیٰ عہدوں کا کیا جوڑ ہے۔ آئیے اس نکتے کو تفصیل سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

نقل مکاری کا آغاز کب اور کیسے ہوتا ہے؟دراصل اس کی شروعات پرائمری سطح سے ہوتی ہے،آپ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ ہر پرائمری اسکول کی بات کی جارہی ہے بلکہ اکثر وبیشتر اسکولوں میں یہی حال ہے۔اس کی صورت یوں ہوتی ہے کہ دوران امتحانات جو بچے کند ذہن ہوتے ہیں ایسے بچوں کو اساتذہ ایسے ذہین بچوں کے ساتھ جوڑ کر بٹھا دیتے ہیں جو ان کو پرچہ دکھا کر ان کو پاس کرا سکے،تعلیم کے مکمل ہونے تک اس طرح کے کند ذہن بچے اپنی ہمت کھو کر ذہین بچوں کے بھروسے رہ جاتے ہیں،اگر استاد چاہتے تو شروع سے ہی ان بچوں کی ذہنی سطح کو پہچان کر ان ہی ذہین بچوں کے ساتھ ان کے تعلقات مضبوط کرواتے ،دوستی کرواتے ان ذہین بچوں کی صحبت سے ان بچوں میں بھی پڑھنے کا جذبہ آجاتا،بہت ممکن تھا کہ یہ بچے محنت اور لگن سے کامیاب ہوسکتے۔

شکایت ہے مجھے یارب! خداوندان مکتب سے
سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا

اب اگلی کڑی آتی ہے ہائی اسکول کی،سب سے زیادہ لاپرواہی ان تین سالہ عرصے میں ہوتی ہے یوں سمجھ لیں کہ یہ تین سال بچے کے بننے یا بگڑنے کے سال ہیں دوسال تو دھکا مکی میں گزر جاتے ہیں اور ان دو برسوں میں خود مختاری کے ساتھ بچے نقل مکاری میں ماہر ہو جاتے ہیں،اساتذہ بھی خوف اور پریشانی کے عالم میں رہتے ہیں اور ان کو ڈر رہتا ہے کہ کہیں میرے مضمون میں یہ بچے کم مارکس نہ لیں اس لئے امتحان بھی اتنی سختی کے ساتھ نہیں لیے جاتے اور پرچوں کی جانچ کا کیا کہنا سارے طلبہ 80 فیصد سے اوپر،جب یہی بچے دسویں جماعت تک پہنچ جاتے ہیں تو نقل مکاری میں اتنے ماہر ہو چکے ہوتے ہیں کہ اچھے اچھوں کی آنکھوں میں دھول جھونک دیتے ہیں۔

اللہ رحم کرے ان نجی اداروں کے مینیجمنٹ پر جو پورا سال اسلامیات اور دینیات جیسے پاکیزہ کورسس میں بچوں کو دیانتداری ایمانداری کا سبق پڑھوا کر آخر میں انہیں اساتذہ کو مجبور کرکے ان سے بچوں کے لئے نقل مکاری کروائی جاتی ہے یہی مینیجمنٹ امتحان کے نتائج کے بعد بچوں کے ریزلٹ ان کی تصاویر کے ساتھ بڑے بڑے بینرز پوسٹر گلی محلوں میں لٹکاتے ہیں،ارے ہمارے ادارے کا ریزلٹ تو 100 فیصد ہوگیا خاک ڈالو ایسے نتیجے پر جو بچوں کو محض سرٹیفکیٹ میں تو کامیاب بناتے ہیں اور سماج میں ایک ناکام انسان بننے پر مجبور کرتے ہیں اگر مجموعی طور پر جائزہ لیا جائے تو امتحان گاہوں کے پاس لوگوں کا بڑا مجمع طلبہ کی امداد کے لئے آپ کو کھڑا نظر آتا ہے جب یہی بچے بارویں جماعت تک پہنچتے ہیں تو ان کے نتائج کیا آتے ہیں،50،60،70 اس سے زیادہ نمبرات تو کوئی محنتی بچہ ہی حاصل کر لیتا ہے ورنہ عموماً یہی نتائج آتے ہیں،اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اس نقل مکاری کی سماجی برائی کو تعلیمی نظام سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دور کیا جائے اور ملک اور قوم کے لئے سچے اور دیانتدار لوگ دئے جائیں ۔

چھتیس گڑھ اُردو اکیڈمی کا صدر اردو کے جانکار کو بنایا جائے

ڈاکٹر رونق جمال
درگ چھتیس گڑھ

ایک نومبر 2025 کو چھتیس گڑھ صوبے کی تشکیل کو پچیس سال پورے ہونے جارہے ہیں۔یعنی ہم چھتیس گڑھ صوبے کے لوگ صوبے کی تشکیل کی سلور جوبلی منانے جارہے ہیں۔تو صوبے کی سرکار کو سرکار کے ذریعے بنائے گئے بورڈ اور آیوگوں کو بھی دھیان دے کر کام کرنے کی چھوٹ دینی چاہیے۔بورڈ اور آیوگ کے صدور کا صحیح انتخاب کرنا چاہیے۔جیسے اردو اکادمی کی تشکیل کو تیوئیس سال ہو چکے ہیں۔ان تیوئیس سالوں میں سات سال کانگریس کی سرکار رہی ہے اور سولہ سال بھارتی جنتا پارٹی کی سرکار رہی ہے ۔اب بھی بھاجپا کی سرکار ہے ۔ کانگریس اور بھاجپا دونوں نے کبھی کسی اردو کے جانکار کو صدر کے عہدے کی ذمہداری نہیں سونپی۔جتنے بھی صدر ابھی تک بنے ہیں سب کے سب اردو کو نا جاننے والے ہی بنائے گئے ہیں اور تو اور نوجوان کو ہی بنایا گیا ہے ان کی کارکردگی صرف صدر کی تنخواہ اور ملنے والی سہولیات تک ہی محدود رہی ہے ۔کیونکہ انھیں اردو زبان و ادب کی جانکاری تھی نہ اردو اکادمی کی اسلئے وہ کوئی کام نہیں کر پائے ۔صرف اکادمی کے صدر کا تمغہ لگا کر اکادمی کو لوٹتے رہے ہیں۔

جبکہ صوبے میں اردو کے کئی جانکار ہیں ۔دوسرے سکریٹری بھی ایسے حضرات کو بنایا گیا جو اردو نہیں جانتے تھے اور تو اور انھیں اردو اکادمی کے علاوہ الپ سنکھیک آیوگ کے سکریٹری کی ذمہ داری بھی دے دی گئی تھی ۔ایک تو سکریٹری کی اردو سے دوری اور دو دو آیوگ کی ذمہ داری ۔وہ اکادمی کو وقت نہیں دے پاتے تھے اور جانکاری نہ ہونے کی وجہ سے کچھ کرنا بھی نہیں چاہتے تھے ۔صرف وہ ہی کام کرتے تھے جسمیں انکی جیب گرم ہوتی ہے ۔کسی کی سنتے نہیں ہے اور صدور میں اتنی ہمت نہیں ہوتی تھی کے اس سے کچھ پوچھے ۔

اسلئے تیوئیس سالوں میں اکادمی نے کوئی کام نہیں کیا سوائے لوٹ کے ۔تعجب ہے کے کوئی کام نہ کرنے کے باوجود بھی اکادمی میں کرمچاری پورے ہیں جو دس سے پانچ بجے تک اکادمی کے دفتر میں بیٹھ کر تنخواہیں لیتے ہیں ۔لائبریریوں کے نام پر کروڑوں خرچ کر دیئے گئے ۔ایسی کتابیں خریدی گئی جو کسی کام کی نہیں ہے ۔اور چھتیس گڑھ میں اردو لائبریری کی کوئی ضرورت بھی نہیں ہے ۔اکادمی کو مشاعرے ،سمینار، کوچنگ سینٹر کھول کر صوبے میں اردو کو اس کا حق دلانے کا کام کرنا چاہیے تھا ۔ اکادمی کے مجلے چشمہ اردو کی اشاعت کو ڈھنگ سے کرنا چاہیے تھا۔ ادبا وشعرا کی کتابیں شائع کروانا چاہئے تھا۔

اب بھی وقت ہے ہمارے چیف منسٹر صاحب کو اردو زبان و ادب کے کسی جانکار دمدار ادیب کو صدر کے عہدے پر لانا چاہیے اسکا سیاست سے جڑا ہونا ضروری نہیں ہے ۔سیاست سے جڑا آدمی صرف جیب گرم کرنے کی سوچتا ہے ۔اور پارٹی کو کوئی فائدہ بھی نہیں پہنچا سکتا ہاں اردو کا جانکار کام کرکے صوبے کا نام روشن کرسکتا ہے پارٹی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے ۔کیونکہ اردو کے جانکار کو اردو کے لئے کام کرنے کی بھوک ہوگی ۔ اردو کے لئے کیا کام کرنا اس کی ذمہداری ہوگی وہ کسی سے دبے گا نہیں ڈرے گا نہیں کام کرے گا اور سرکار کو رپورٹ کرے گا۔

مسلمان ہندو تہواروں سے دور کیوں نہیں رہتے !

آج کل کی زہریلی سیاست نے ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو ختم کر کے ہندمسلم ایکتا پر کالک پوت دی ہے ۔ملک میں صدیوں پرانا ہندو مسلم اتحاد ختم ہوگیا ہے ۔سیاست کو چمکانے کے لئے نفرت کی آندھی چلائی جارہی ہے اور سیاسی روٹیاں سکی جارہی ہیں ۔ اب یہ سلسلہ رکنے والا نہیں ہے کیونکہ اقتدار حاصل کرنے کا یہ سب سے آسان طریقہ ہے ۔جتنا زہر اگلو اتنا ہی سیاسی فائدہ اٹھاؤ ۔گزشتہ گیارہ سالوں سے یہ ہی گھنونی سیاست چل رہی ہے ۔ان حالات میں مسلمانوں کو ہوش وخرد سے کام لینا چاہیے ۔ہندوؤں کی تہواروں سے دور رہنا چاہیے ۔بہت افسوس ہوتا ہے جب میں مسلمان نوجوان لڑکی لڑکیوں کو دیوالی پر نوراتری میں گربھا کرتے ہوئے دیکھتا ہوں ۔کیا اسلام میں نامحرموں کے ساتھ ناچنا جائز ہے ۔؟ہولی کے تہوار کا اسلام سے کیا لینا دینا ہے؟ کیا ضرورت ہے ہندو نام سے کاروبار کرنے کی ۔اسلامی نام رکھو اور خدا پر بھروسہ رکھو رزق کا دینے والا اللہ ہے ۔ ہندو نام رکھ کر کمانا بھی حرام ہے ۔اسلئے مسلمانوں کو چاہیے کے اسلامی نام سے کاروبار کریں حرام اور گناہ سے بچیں زہریلی سیاست کرنے والوں کو موقع نہ دیں ۔ اپنے آپ کو محفوظ رکھیں ۔اپنے ایمان کو محفوظ رکھیں ۔سڑک پر نماز نہ پڑھیں ۔ ہندوؤں کے تہواروں کے دوران گوشت وغیرہ کا کھولے میں کاروبار نہ کریں ۔اور ہاں ہندو مسلم بھائی بھائی کہنا بھی بند کریں ۔یہ غلط ہے ۔بھائی صرف کلمہ گو ہوسکتے ہیں ۔ایرے غیرے بھائی کیسے ہوسکتے ہیں ۔زمانہ تو اتنا خراب آگیا ہے کے سگا بھائی بھائی نہیں رہا تو مزہب کی مضبوط دیوار کے اس پار کھڑے رہنے والے بھائی کیسے ہوسکتے ہیں ۔احتیاط سے کام لیں ۔اپنا اور اپنوں کا خیال رکھیں ۔ہلال کمائیں ہلال طریقے سے کمائیں ۔غیر مذہبی سامان نہ بنائیں اور نہ خرید کر فروخت کریں ۔اللہ پر بھروسہ رکھیں وہ رزق کا دینے والا ہے ۔آخرت کا خیال رکھیں ۔ایسی حرکتیں بھی نہ کریں کے کرے ایک مسلمان اور بھرے سارے مسلمان ۔اب وقت آگیا ہے دائرے میں رہ کر جینے کا ۔اسلامی طریقے سے زندگی گزاریں ۔ایک اور خاص بات آگ لگانے والے ٹی وی چینلوں کے ڈیبیٹ میں مسلمان ہرگز نہ جائیں کیونکہ ٹی وی والے پانچ دس ہزار روپے دے کر اپنی ٹی آر پی بڑھاتے ہیں اور نفرت کی آگ پھیلا کر آج کی زہریلی سیاست کو فیض پہنچاتے ہیں ۔خبر دار رہیں وقت بہت خراب آگیا ہے ۔ ہمارے رسول نے چودہ سو سال پہلے آج رونما ہونے والے حالات سے امت کو آگاہ کردیا تھا۔اگر ہم بے خبر جی رہے ہیں تو اس سے بڑی بدنصیبی اور کیا ہوسکتی ہے۔

منقبت

درسِ وفا جہاں کو پڑھایا حسین نے
توحید کی کلی کو کھلایا حسین نے
ہرگز نہ آنچ آنے دی نانا کے دین پر
دین محمدی کو بچایا حسین نے
ظالم کا ظلم سہہ کے بھی خائف نہیں ہوئے
حق کا پیام سب کو سنایا حسین نے
مرعوب کر سکیں نہیں باطل کی طاقتیں
باطل کے آگے سر نہ جھکایا حسین نے
حیرت زدہ فرات ہے عزمِ حسین پر
پیاسی زمیں کو خون پلایا حسین نے
ان کے لہو سے ضو فشاں اب تک ہے کربلا
ہوتا ہے کیا شہید بتایا حسین نے
ذکرِ حسین اے رفیع ! وردِ زبان ہو
سوئی ہوئی تھی قوم ، جگایا حسین نے

رفیع نعمانی مہراجگنج یوپی

غزل

باغ میں ایک نیا پھول کھلا ہے
لگتا ہے عشق ابھی ابھی ہوا ہے
خدا نے تجھے میرے لیے بنایا ہے
تیرا حسین چہرہ مجھے دکھایا ہے
کرو ثناء جتنی خدا کی وہ کم ہے
نعمتوں میں سے جمیل نعمت تو ہے
شراب کا نشا ہے نہ کسی اور کا ہے
تیرے حسن کا نشا دماغ پر سوار ہے
آنکھوں سے وار کر کر جان لی ہے
میری آن بان شان تو نے چورالی ہے
تیری یاد میں مجھے نیند نہیں آتی ہے
دیکوں خواب فقط تو ہی نظر آتی ہے
محتاج قلب عزم کا ہے تیرے لیے
میں جیتا مرتا ہوں فقط تیرے لیے

موحد علی عزم

غزل

عشق کی انتہا ہے ملاقات ہے آخری
پھر نہ کہنا ہمیں، یہ شکایت ہے آخری
تیری یادوں کا چراغ اب بھی جلتا ہے کہیں
دل کی ویران گلی میں یہ راحت ہے آخری
ہم نے مانا کہ جدا وقت کا تقاضا تھا
پر لبوں پر جو رکی وہ محبت ہے آخری
اب نہ آئیں گے پلٹ کر کبھی ہم خوابوں میں
تم جو آئے تھے وہ بھی عنایت ہے آخری
چاندنی رات میں پھر نہ ترسے گا یہ دل
کچھ تو حاصل ہوا، یہ حکایت ہے آخری
غالبؔ اب خامشی ہی دعا بن گئی
عشق میں بولنا بھی بغاوت ہے آخری

محمد عُبید غالب،
دارالہدیٰ کرناٹک

نعت

فرشتہ وہ نہیں آتے جہاں پہ ذکر نہیں ہوتا
دل میں سب کچھ ہے گناہیں ہی نہیں ہوتا
جہاں پہ جاتا رہتا ہوں سہارا مل ہی جاتی ہے
مگر دوالجنب والوں کو سہارا بھی نہیں ہوتا
میں دکو مصطفی میں ڈوبا رہتا ہوں ہمیشہ سے
مگر میری گناہوں کا غفارہ ہی نہیں ہوتا
مدد مل جائے جس کو پہ تو سب کچھ مل جاتا ہے
یہیاں تک کہ اس کی کوئی بال بھی باقا نہیں ہوتا
اور شان مصطفی گستاخی نہیں ہوتی
ورنہ اس صاحب کو گوارہ ہی نہیں ہوتا

شاہنواز حسین
جامعہ دارالہدیٰ الاسلامیہ

دعا

یا رب تجھ سے ہے یہ دعا سن لے
بیٹے محبوب خدا
علم کی دولت ہم کو خدا
فضل سے اپنے کر دے عطا
جتنے ہمارے ہیں مطلب
پورے ہوں وہ کل یا رب
قوم و وطن ماں باپ کے سب
حق ہوں ادا ہم سے یارب
رب توفیق اطاعت دے
اپنے نبی کی الفت دے
ذوق ادائے سنت دے
ہم کو حسن عقیدت دے
ہیں جتنے یاران نبی
صدیق و عمر عثمان وعلی※
حب اہل بیت نبی
دل میں دلا ہو ان سب کی.

مولانا محمد یونس مالیگانوی

آئی آئی ٹی کی اختراعات کا ملک کی ترقی میں اہم کردار: اشونی ویشنو

ہندوستان آنے والے برسوں میں دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت کے طور پر ابھرے گا: وزیر ریلوے

حیدرآباد 19 جولائی (یواین آئی) وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا ہے کہ آئی آئی ٹی کی اختراعات کا ملک کی ترقی میں اہم کردار ہے۔ وہ حیدرآباد میں منعقدہ آئی آئی ٹی کے 14ویں جلسہ تقسیم اسناد میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک سیمی کنڈکٹر کے شعبہ میں عالمی سطح پر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے، اور 4G، 5G ٹکنالوجی کے شعبوں میں بھی نمایاں مقام حاصل کر چکا ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ ریلوے شعبہ میں کئی انقلابی تبدیلیاں لائی گئی ہیں اور اسے عالمی معیار تک پہنچایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں 1300 ریلوے اسٹیشنوں کی مکمل از سرِ نو تعمیر کی گئی ہے، جن میں سکندرآباد اور چرلہ پلی ریلوے اسٹیشن بھی شامل ہیں۔ اشونی ویشنو نے اس بات پر زور دیا کہ جاپان اور فرانس جیسے ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں ہندوستان میں انتہائی کم لاگت پر ریلوے خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اختتام پر جلسہ تقسیم اسناد میں متعدد طلبہ کو تمغے اور اعزازات سے نوازا گیا۔ وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا ہے کہ اصلاحات کے ذریعہ ہندوستان آنے والے برسوں میں دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت کے طور پر ابھرے گا۔ وہ حیدرآباد میں منعقدہ آئی آئی ٹی کے 14ویں جلسہ تقسیم اسناد میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ اشونی ویشنو نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں الیکٹرانک مینوفیکچرنگ، اے آئی مشن ٹکنالوجی، اور سیمی کنڈکٹر جیسے شعبوں میں ہندوستان انقلابی تحقیق انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سیمی کنڈکٹر کے میدان

میں آئی آئی ٹی کے طلبہ کی تحقیق ملک کے لیے ایک قیمتی اثاثہ بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1962 سے کئی وزرائے اعظم نے سیمی کنڈکٹر کے لیے کوششیں کیں لیکن موجودہ حکومت کی پالیسیوں کے نتیجہ میں ہندوستان اس میدان میں نمایاں مقام حاصل کر چکا ہے۔ 4G اور 5G ٹکنالوجی میں ہندوستان نے چین، جنوبی کوریا جیسے ممالک کو سخت مقابلہ دیتے ہوئے کئی شعبوں میں سبقت حاصل کی ہے۔ اس وقت ملک بھر میں 90 ہزار سے زائد 4G ٹاورز موجود ہیں، اور 100 5G تحقیقی لیبز قائم کی جا چکی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ریلوے کے شعبہ میں بھی متعدد جدید تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ ملک بھر کے 1300 ریلوے اسٹیشنوں کی مکمل تزئین و تعمیر کی گئی ہے، جن میں سکندرآباد کا چرلاپلی اسٹیشن بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان جاپان اور فرانس جیسے ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں انتہائی کم لاگت پر ریلوے خدمات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے آئی آئی ٹی کے طلبہ سے سوال کیا کہ "180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ٹرین میں جب پانی کے گلاس میں ایک قطرہ بھی نہ ہلے، تو کیا آپ نے وہ ویڈیو دیکھی؟" انہوں نے اعلان کیا کہ 2027 تک ہندوستان میں بلٹ ٹرین خدمات کا آغاز کیا جائے گا۔

کانگریس کی ریاستی درجے کی بحالی کے لئے مہم تیز، مارچ کو ناکام بنا یا گیا

سری نگر، 19 جولائی (یواین آئی) جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے لئے احتجاجی مارچ کو ہفتے کے روز ناکام بنادیا گیا۔ مارچ کی قیادت کمیٹی صدر طارق قرہ نے کر رہے تھے جبکہ سینئر لیڈر غلام احمد میر تاج محی الدین سمیت اس میں کئی لیڈروں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ کارکنوں نے ہاتھوں میں بینر اٹھا رکھے تھے اور وہ ہماری ریاست ہمارا حق کے نعرے لگا رہے تھے۔ پارٹی لیڈروں کے مطابق مارچ کو صوبائی کمشنر کے دفتر پر اختتام پذیر ہونا تھا، جہاں پارٹی قائدین نے ریاستی درجے کی بحالی سے متعلق ایک میمورنڈم حکومت کو بھیجنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اس موقع پر موصوف صدر نے میڈیا کو بتایا: جموں و کشمیر کو دو یونین ٹریٹریوں میں منقسم کیا گیا تب سے کانگریس نے جموں و کشمیر میں ایک مہم شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا: گذشتہ 6 ماہ سے ہم نے جموں و کشمیر میں "ہماری ریاست ہمارا حق" کے نعرے کے تحت ایک جدوجہد شروع کی ہے، یہ مہم یونین ٹریٹری کے تمام 20 اضلاع میں چلائی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا: ہم لوگوں اور کارکنوں کے سامنے اس نعرے کی افادیت پیش کررہے ہیں اور خوشی کی بات یہ ہے کہ جموں و کشمیر کے ہر ضلع میں اس نعرے اور پروگرام کو پذیرائی ملی مسٹر قرہ نے کہا: اس دوران ہمارے صدر کھرگے جی اور ہمارے لیڈر راہل گاندھی جی نے لوگوں کے درد اور جذبات کو محسوس کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط بھی لکھا انہوں نے کہا: ہم اس مہم کے ذریعے اپنی آواز کو وسعت دینا چاہتے ہیں تا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے احساسات، خواہشات، جذبات اور ضروریات حکومت کے کانوں تک پہنچ سکیں۔ کمیٹی کے صدر نے میڈیا کو بتایا: ہم نے سری نگر اور جموں میں اپنی مہم کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس شدت کے ایک حصے کے طور پر، ہم نے 19 تاریخ کو سری نگر چلو اور 20 تاریخ کو جموں چلو مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد، ہم نے 21 تاریخ کو چلو دہلی (چلو دہلی چلتے ہیں) کی کال دی، جس کے تحت ہماری سینئر قیادت وہاں جا کر ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ کرے گی انہوں نے کہا: کانگریس کی مداخلت کے بغیر جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی ممکن نہیں ہے، ہم صوبائی کمشنر کو ایک میمورنڈم پیش کریں گے جو اس کو لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھیں گے ان کا کہنا تھا: جہاں تک آج کی اس مہم کا تعلق افسوس کا مقام ہے کہ ہم نے ایک پر امن احتجاجی ریلی کے لئے انتظامیہ سے اجازت طلب کی تھی لیکن کوئی جواب نہیں ملا بلکہ شہر کے اندر جتنے بھی انٹری پوائنٹس ہیں ان کو بند کر دیا گیا۔

وکست بھارت کے عزم میں دہلی اور ہریانہ کا اہم کردار: ریکھا گپتا

جند، 19 جولائی (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ہفتہ کے روز کہا کہ وکست بھارت کی سمت دہلی اور ہریانہ کا کردار انتہائی اہم ہے۔ محترمہ گپتا جند ضلع میں ایک پروگرام میں مہمانِ خصوصی کے طور پر خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی پالیسیوں اور وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت کا

نتیجہ ہے کہ آج دہلی اور ہریانہ جیسی ریاستوں کے اعلیٰ عہدوں پر عام خاندانوں سے آنے والے لوگ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں اور سماجی خدمت کو اولین ترجیح دے رہے ہیں۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایب سنگھ سینی نے اس موقع پر کہا کہ ہریانہ کی بیٹی، محترمہ ریکھا گپتا، دہلی کی وزیر اعلیٰ بننے کے بعد آج پہلی بار اپنی سالگرہ کے موقع پر اپنے آبائی گاؤں نند گڑھ آئی ہیں، وہ تمام ہریانہ کے لوگوں کی طرف سے انہیں سالگرہ کی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے محترمہ گپتا کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ محترمہ ریکھا گپتا عام خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور پنڈت دین دیال اپادھیائے کی نظریاتی سوچ کے ساتھ جڑ کر عوامی خدمت کا کام کر رہی ہیں۔ ان کی پوری زندگی ملک کے لیے وقف رہی ہے اور انہوں نے ملک کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ محترمہ ریکھا گپتا کی سوچ، ان کی پالیسی اور نیت یہی ہے کہ دہلی ترقی کی نئی بلندیوں کو چھوئے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ 'وکست بھارت' کے سفر میں ہریانہ اور دہلی حکومتیں مضبوطی سے آگے بڑھیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وکست بھارت کی سمت دہلی اور ہریانہ کا کردار انتہائی اہم ہے۔ یہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی پالیسیوں اور وزیر اعظم کی قیادت کا نتیجہ ہے کہ آج دہلی اور ہریانہ جیسی ریاستوں کے اعلیٰ عہدوں پر عام خاندانوں سے آنے والے لوگ ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں اور عوامی خدمت کو سب سے بڑی ترجیح دے رہے ہیں۔ مسٹر سینی نے کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے کے اصول اور نظریے کو آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی سمت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ 2014 کے بعد ہندوستان نے ترقی کی نئی بلندیوں کو چھوا ہے۔ مسٹر مودی کے 'وکست بھارت' کے عزم میں ہریانہ قائدانہ کردار ادا کرتے ہوئے مرکز کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر آگے بڑھے گا۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ نے اگرسین دھرم شالہ کا افتتاح اور نندی وکامدھینو گؤشالہ کا بھومی پوجن کیا۔ انہوں نے دھرم شالہ کے لیے 31 لاکھ روپے دینے کا اعلان بھی کیا۔

میں اردو اور ہندی کی مصنوعی رقابت کا سخت مخالف ہوں: جانکی پرشاد شرما

اردو کے شعراء وادبا نے بنارس کی اہمیت پر خصوصی توجہ دی ہے: آفتاب احمد آفاقی

وارانسی 19 جولائی (یواین آئی) آج شعبہ اردو بنارس ہندو یونیورسٹی میں ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی کے اشتراک سے دو روزہ ادبی و شعری پروگرام کے تحت قومی سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا؛ جس کی صدارت شعبہ کے صدر پروفیسر آفتاب احمد آفاقی نے کی۔ نظامت کے فرائض شعبہ کے استاد ڈاکٹر مشرف علی نے انجام دیے۔ افتتاحی پروگرام میں کلیدی خطبہ جانکی پرشاد شرما نے پیش کیا انہوں نے کہا کہ بنارس کو کئی حوالوں سے سمجھا جاسکتا ہے۔ بالخصوص عالم کاری کے حوالوں سے اسے اچھی طرح سمجھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں سے گم ہوتے ہوئے شہر کا المیہ یہ ایک ملک گیر فینومینا ہے۔ قصبوں میں سے قصبہ گھٹ رہا ہے، شہر میں سے شہر گھٹ رہا ہے، اسی طرح بنارس شہر کا تذکرہ جو ادب میں ہے؛ وہ بھی گھٹ رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اردو ہندی کی مصنوعی رقابت کا میں سخت مخالف ہوں۔ میں اسے نہیں مانتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس بنارس کی تلاش ہے؛ جس کا تذکرہ ادب میں ہے۔ انہوں نے اپنے خطبہ میں بنارس کی پوری تاریخ پر تفصیل سے بحث کی۔ محسن کاکوری کے نعتیہ قصیدہ کا بھی انہوں نے ذکر کیا؛ جس میں کہا گیا ہے کہ "سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل، برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ علامہ اقبال نے بھی اپنے کلام میں بنارس کا ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے:

اے آبِ رودِ گنگا! وہ دن ہے یاد تم کو

اترا ترے کنارے؛ جب کارواں ہمارا

سچائی یہ ہے کہ یہ شہر آدھا ہے اور آدھا نہیں ہے۔ اسی لیے اس پورے شہر بنارس کو تلاشنے کی ضرورت ہے۔ ممتاز قلم کار شمیم طارق نے اردو ادب میں کاشی کے تذکرے پر اختصار کے ساتھ گفتگو کی۔ انہوں نے ولی دکنی، نذیر بنارسی، غالب وغیرہ کے کلام کو حوالے کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ غالب نے چراغ دیر میں بنارس کا ذکر کیا ہے۔ ان کے علاوہ ہدایت اللہ ہدایت، فراق، اختر شیرازی، میراجی، شیر علی افسوس وغیرہ کے یہاں بھی بنارس کا ذکر ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنارسی اصطلاحات جیسے بنارسی گھاٹ، بنارسی ساڑی، بنارسی پان اور بنارسی چاٹ وغیرہ کا تذکرہ اردو ہندی کلام میں ملتا ہے۔ یہ ایک اضافہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج اس کا نام وارانسی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گنگا کے کنارے ورونا ندی اور اسی گھاٹ کے درمیان بسا ہوا یہ شہر ہے۔

اسی لیے اس کا نام وارانسی رکھا گیا ہے۔ ساہتیہ اکادمی کے ہندی ایڈیٹر ڈاکٹر انوپم تیواری نے اس موقع پر کہا کہ اردو شعر و ادب میں بنارس یہ بہت ہی اہم موضوع ہے۔ کاشی کا ادب میں بہت تذکرہ ملتا ہے۔ یہاں ادب کی پوری تاریخ رہی ہے۔ تلسی، کبیر، کالی داس، امیر خسرو، ولی دکنی، غالب، کیدارناتھ وغیرہ کا اس ضمن میں خاص طور پر ذکر کیا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر تعارفی گفتگو کرتے ہوئے چندر بھان خیال نے کہا کہ اس موضوع پر پروگرام کرنے کی دلی خواہش تھی۔ ہم پروفیسر آفتاب احمد آفاقی اور ڈاکٹر مشرف علی کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے ہماری مدد کی۔ انہوں نے کہا کہ بنارس گنگا جمنی تہذیب کا چہرہ ہے۔

ایک شعر ملاحظہ کریں:

میں وہ کاشی کا مسلماں ہوں کہ جس کو کہ نذیر

گھیرے میں لیے رہتے ہیں مندر کئی ایک

انہوں نے زور دے کر کہا کہ اردو ادب میں بنارس کا تذکرہ بہت سے اردو ہندی شاعروں کے کلام میں ملتا ہے۔ چنانچہ غالب، محسن کاکوری، جوش ملیح آبادی، نذیر بنارسی، حفیظ بنارسی وغیرہ کا خاص ذکر کیا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر آفتاب احمد آفاقی نے کہا کہ سرزمین بنارس کا ذکر اردو شعر وادب میں بکثرت ملتا ہے۔ اردو کے بڑے بڑے شعراء وادبا نے بنارس کی عظمت کو اپنی تخلیقات میں پیش کیا ہے۔ حضرت امیر خسرو سے لیکر، غالب، اور، غالب سے لیکر محسن کاکوروی واقبال، ان کے بعد نذیر بنارسی، حفیظ بنارسی اور پریم چند تک تا حال ایک طویل سلسلہ ہے جنہوں نے بنارس کی مشترکہ اقدار، یہاں کے مذہبی مقامات، مندروں اور گھنٹوں کی صداؤں وروحانی فضاؤں کو اپنے شعر وادب کا حصہ بنایا ہے۔ اسی قدیم روایت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسے مزید استحکام بخشنے کے مقصد سے اس سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہر غائب ہورہے ہیں؛ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسانی تشخص غائب ہورہا ہے۔ قرۃ العین حیدر نے "آگ کا دریا" میں بنارس کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ رینو بہل نے "نجات دہندہ" ناول بنارس کے حوالے سے لکھا ہے۔ بنارس کی قدیم روایات کو ہم منظر عام پر لانا چاہتے ہیں۔ تلاش کبیر کتاب ہم لائیں گے۔ تا کہ بنارس کے بارے میں لوگ سمجھ سکیں۔ اظہار تشکر کی رسم ڈاکٹر احسان حسن نے ادا کی۔

نئے ڈیجیٹائزیشن عمل سے اردو کو جان بوجھ کر مٹایا جارہا ہے: وحید پرہ

سری نگر، 19 جولائی (یواین آئی) پی ڈی پی کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی وحید پرہ نے نیشنل کانفرنس قیادت والی جموں و کشمیر حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا ہے کہ زمینوں کی نئی ڈیجیٹائزیشن کے لئے اردو کو جان بوجھ کر ہٹایا جارہا ہے اور اس کی جگہ انگریزی کو لگایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو ایک ایسی زبان ہے جو نسلوں سے ہمارے ریونیو ریکارڈ کا لازمی حصہ رہی ہے۔ موصوف لیڈر نے یہ باتیں ہفتے کو ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہیں۔ انہوں نے کہا: نیشنل کانفرنس جس میں عمر عبداللہ وزیر اعلیٰ کے عہدے پر براجمان ہیں، نے ایک بار پھر جموں و کشمیر بھر میں زمینوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کرنے کا عمل شروع کیا ہے انہوں نے کہا: اس بار یہ عمل صرف انگریزی زبان میں انجام دیا جارہا ہے جبکہ اردو کو مکمل طور پر خارج کر دیا گیا ہے، جو نسلوں سے ہمارے ریونیو ریکارڈ کا لازمی حصہ رہی ہے۔ ان کا پوسٹ میں سوالیہ انداز میں کہنا تھا: اردو جو جموں و کشمیر کی سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے، کو نیشنل کانفرنس حکومت کی طرف سے ڈیجیٹلائزیشن کی نئی کوششوں سے جان بوجھ کر کیوں مٹایا جارہا ہے۔

چھتیس گڑھ: چار افراد زندہ جل گئے، دو زخمی

کانکیر 19 جولائی (یواین آئی) چھتیس گڑھ میں کونڈاگاؤں - کانکیر روڈ پر کلگاؤں کے قریب ایک خوفناک سڑک حادثہ میں چار افراد زندہ جل گئے اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ حادثہ کولاگاؤں کے قریب پیش آیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے کانکیر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق جمعہ کی دیر شام چھ نوجوان کیشکل سے ایک کار میں کانکیر آرہے تھے۔ تیز رفتاری کے باعث کار پل سے ٹکرا گئی اور چنگاریوں سے کار میں آگ لگ گئی۔ دو افراد بڑی مشکل سے باہر نکل سکے جبکہ چار افراد زندہ جل گئے۔ رات گئے ٹریفک پولیس اور فائر بریگیڈ موقع پر پہنچے اور صبح فرانزک ٹیم پہنچ کر تحقیقات کر رہی ہے۔ مرنے والوں میں دیپک ماروی، سورج پھالکے، یوراج سدھی اور ہیمنت سوڑھی شامل ہیں جبکہ زخمیوں میں پریتم میشرم اور پرتھوی راج سلام شامل ہیں۔

وزیراعظم مودی، امت شاہ اور کرن رجیجو نے منگل پانڈے کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کی

نئی دہلی، 19 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور مرکزی وزیر کرن رجیجو نے ہفتہ کے روز مجاہد آزادی منگل پانڈے کی یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور انہیں برطانوی نوآبادیاتی حکومت کو چیلنج دینے والے سرکردہ مجاہدین میں شمار کیا وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں عظیم مجاہد آزادی

منگل پانڈے کو ان کی یوم پیدائش پر دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ اور کہا کہ وہ برطانوی حکومت کو چیلنج دینے والے اولین مجاہدین میں سے ایک تھے۔ ان کی جرأت اور بہادری آنے والی نسلوں کو مسلسل تحریک دیتی رہے گی۔ امت شاہ نے بھی منگل پانڈے کے یوم پیدائش پر کہا کہ 1857 کی جنگ آزادی کے ہیرو، بے مثال مجاہد اور جذبہ حب الوطنی کی علامت منگل پانڈے جی کو ان کے یوم پیدائش پر دل سے سلام۔ انہوں نے مزید کہا کہ منگل پانڈے نے اپنی جرأت اور قربانی سے انگریزی حکومت کی بنیادیں ہلا دی تھیں۔ ان کی قیادت میں بیرک پور چھاؤنی آزادی کی تحریک کا مرکز بن گئی اور پورے ملک میں آزادی کی لہر دوڑ گئی۔ کرن رجیجو نے بھی منگل پانڈے کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ 1857 کی پہلی انقلابی تحریک کے پیش رو، مادر وطن کے بہادر سپوت اور امر شہید منگل پانڈے جی کو یوم پیدائش پر لاکھوں سلام۔

استاد شاگرد اسکیم کے ذریعہ ناپید ہوتی ثقافتی وراثت کو زندہ کرنے کی پہل

پٹنہ، 19 جولائی (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاستی حکومت کے محکمہ فنون، ثقافت و محکمہ نوجوانان نے ریاست کی ثقافتی جڑوں کو محفوظ رکھنے اور نوجوان صلاحیتوں کو اس وراثت سے جوڑنے کے لیے ایک منفرد پہل "وزیر اعلیٰ گرو- ششیہ روایت منصوبہ" کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد صرف فنون کا تحفظ ہی نہیں بلکہ فنونِ لطیفہ سے محبت رکھنے والوں کو ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرنا بھی ہے۔ مالی سال 2025-26 کے لیے اس منصوبے کے تحت 11.1 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت نایاب اور تقریباً ناپید ہو چکی لوک کہانیوں، لوک ناٹک، لوک رقص، لوک موسیقی، دیسی ساز، کلاسیکی فنون اور روایتی مصوری جیسے فنون کو از سر نو زندہ کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ان تمام شعبوں میں دو برسوں تک تربیت فراہم کرنے کے

لیے تجربہ کار استادوں اور نوجوان شاگردوں کے درمیان روایتی "استاد-شاگرد" طریقۂ کار اپنایا جائے گا۔ یہ اسکیم نہ صرف ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کا ذریعہ بنے گی بلکہ دیہی اور قصباتی علاقوں میں چھپی ہوئی صلاحیتوں کو ابھرنے کا بھی موقع فراہم کرے گی۔ اس منصوبے کے تحت منتخب 20 استادوں میں سے ہر ایک کو 000,15 روپے ماہانہ، دم ساز (سازندہ) کو 500,7 روپے اور 160 شاگردوں کو 000,3 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔ تربیت کی تکمیل پر ایک عظیم الشان اختتامی تقریب منعقد کی جائے گی، جس میں تربیت یافتہ فنکار اپنی فن کا مظاہرہ کریں گے اور انہیں اعزازات سے نوازا جائے گا۔ تربیت کے دوران شرکاء کے لیے ہر ماہ کم از کم 12 دن کی حاضری لازمی ہوگی۔ استاد، شاگرد اور سازندہ تینوں کو دی جانے والی رقم براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جائے گی۔ اس منصوبے سے فنکاروں کو کئی طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔ سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ بزرگ فنکاروں کو ان کے علم و ہنر کے بدلے باعزت آمدنی حاصل ہوگی، جس سے ان کا گزر بسر آسان ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ روایتی فنون کا تحفظ بھی یقینی بنایا جاسکے گا۔

بھوپیش بگھیل کے دفاع میں اترے 'خاندان' کا پوشیدہ مفاد کیا ہے: بی جے پی

نئی دہلی 19 جولائی (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی ترجمان اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کے خلاف لگائے گئے بدعنوانی کے الزامات کا دفاع کرنے پر گاندھی خاندانکی کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ اس بدعنوانی کے معاملے میں گاندھی خاندان کا کیا مفاد پوشیدہ ہے۔ ہفتہ کو یہاں

میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر دویدی نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے میں گاندھی خاندان کا مفاد ملک کے سامنے آنا چاہئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس کی کئی حکومتیں براہ راست بدعنوانی میں ملوث رہی ہیں اور چھتیس گڑھ میں اس وقت کی بھوپیش بگھیل حکومت میں جو بدعنوانی ہوئی تھی وہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا، "کانگریس کے "پہلے خاندان" کی طرف سے بھوپیش بگھیل کا دفاع کیے جانے سے یہ شک پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ صرف بھوپیش بگھیل اور ان کے خاندان سے متعلق معاملہ تھا، یا پھر اس معاملے کے تار دہلی تک بھی جڑے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کرناٹک اور تلنگانہ سمیت کئی کانگریس حکومتوں پر بدعنوانی کے الزامات لگے ہیں، لیکن گاندھی خاندان جس طرح چھتیس گڑھ کی سابقہ کانگریس حکومت کا دفاع کر رہا ہے، تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے منی لانڈرنگ کیس میں رابرٹ واڈرا کا دفاع کرنے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہنوئی کے دفاع میں بولنا تو خاندانی معاملہ ہے، لیکن یہ تو سیاسی معاملہ ہے، اس لیے بھارتیہ جنتا پارٹی یہ جاننا چاہتی ہے کہ چھتیس گڑھ کے اس بدعنوانی کیس میں گاندھی خاندان کا کیا مفاد چھپا ہوا ہے۔ چھتیس گڑھ میں بدعنوانی کے اس معاملے کو انتہائی سنگین بتاتے ہوئے بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ تحقیقاتی ایجنسیاں اس معاملے میں قانونی کارروائی کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کجریوال نے 2023 میں چھتیس گڑھ اسمبلی انتخابات کے دوران انڈیا الائنس کے ممبر ہوتے ہوئے بھوپیش بگھیل کو ملک کا سب سے بدعنوان وزیر اعلیٰ کہا تھا۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ اس وقت کانگریس نے مسٹر کجریوال پر حملہ نہیں کیا لیکن بھوپیش بگھیل کے دفاع میں کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کی طرف سے کئے گئے ٹوئٹس اپنے آپ میں کئی سوال اٹھاتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ محترم واڈرا نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی حکومت چھتیس گڑھ کے جنگلات وزیر اعظم نریندر مودی کے قریبی صنعت کار گوتم اڈانی کے حوالے کر رہی ہے اور ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل اس کی سخت مخالفت کر رہے ہیں، اس لیے ان کے خاندان کو اس کی سزا دی جارہی ہے۔

تمام صحابہ کرامؓ معیارِ حق ہیں، ان کی شان اقدس میں گستاخی ہرگز برداشت نہیں!

مرکز تحفظ اسلام ہند کے دس روزہ ''عظمت صحابہؓ کانفرنس'' کی اختتامی نشست میں اکابر علماء کرام کے ولولہ انگیز خطابات! حضرت امیر شریعت کرناٹک کی صدارت، امت مسلمہ کے نام اہم پیغام! مفتی شعیب اللہ خان، مفتی افتخار احمد قاسمی، مفتی مقصود عمران رشادی، مولانا زین العابدین رشادی، مفتی عبدالعزیز قاسمی، مولانا الیاس بھٹکلی، اور مولانا عبدالرحیم رشیدی کے اہم خطابات!

بنگلور، 19 رجولائی (پریس ریلیز): مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقدہ عظیم الشان آن لائن دس روزہ ''عظمت صحابہؓ کانفرنس'' کی اختتامی نشست امیر شریعت کرناٹک حضرت مولانا صغیر احمد خان رشادی کی زیر صدارت منعقد ہوئی، جس میں ریاست کرناٹک کے ممتاز و اکابر علماء کرام نے خصوصی شرکت فرمائی۔ یہ کانفرنس کرناٹک میں ''یوم صحابہؓ'' کے تاریخی اور کامیاب انعقاد کا تسلسل اور اس کے روحانی اثرات کا مظہر بھی تھی۔ اس موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے حضرت امیر شریعت کرناٹک نے فرمایا کہ صحابہ کا مقام اور عظمت بلند و بالا ہے، کوئی بھی مسلمان صحابہ کرامؓ کے مقام و مرتبہ کو نہیں پا سکتا، کیونکہ وہ وہ مقدس ہستیاں ہیں جن کے بارے میں خود رسول اللہؐ نے اکرام و تعظیم کا حکم دیا اور ان کو گالی دینے والوں پر اللہ کی لعنت کا اعلان فرمایا۔ آج جو فتنہ پرور عناصر صحابہ کی شان میں گستاخی کر رہے ہیں، لعن طعن اور زبان درازی سے ان کی عظمت کو مجروح کرنا چاہتے ہیں، وہ درحقیقت عذاب خداوندی کو دعوت دے رہے ہیں۔ ایسے گستاخ اور ملعون عناصر کسی بھی صورت میں امت مسلمہ کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم صحابہؓ کا ادب و احترام اپنے دلوں میں راسخ کریں، ان کی سیرت کو مشعل راہ بنائیں، اور ان کے خلاف ہر زہر آلود سازش کو مکمل اتحاد، ایمان

اور غیرت ایمانی کے ساتھ ناکام بنائیں، کیونکہ صحابہؓ آسمان ہدایت کے روشن ستارے ہیں جن کی پیروی میں دنیا و آخرت کی کامیابی ہے۔ صحابہ کو برا بھلا کہنا، ان پر زبان درازی کرنا صرف گمراہی نہیں بلکہ ایمان کے لیے خطرہ ہے، اور ملت اسلامیہ ہرگز یہ گستاخی برداشت نہیں کرے گی۔ کانفرنس سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم بنگلور کے بانی و مہتمم مفتی محمد شعیب اللہ خان مفتاحی نے فرمایا کہ فتنوں کے اس دور میں جہاں ایمان، دینی شعائر اور مقدسات پر حملے ہورہے ہیں، ایک منظم سازش صحابہ کرامؓ پر اعتماد ختم کرنے کی بھی ہے۔ خاص طور پر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے، حالانکہ وہ جلیل القدر صحابی، کاتب وحی، عظیم اسلامی سپہ سالار، اور علم و عدل کے پیکر تھے جنہیں محدثین اور مفسرین نے ثقہ، متقی اور معتبر قرار دیا ہے۔ ان کی فضیلت پر متعدد احادیث موجود ہیں۔ مشاجرات صحابہ کو بنیاد بنا کر کسی بھی صحابی کی شان میں گستاخی کی کوئی گنجائش نہیں، کیونکہ یہ اختلافات اجتہادی تھے جن میں سب ماجور ہیں۔ اہل السنۃ والجماعۃ کا متفقہ عقیدہ ہے کہ تمام صحابہ عادل اور ہدایت کے ستارے ہیں۔ اس نشست میں مفتی صاحب نے علمی و تحقیقی انداز میں حضرت امیر معاویہؓ پر کیے جانے والے اعتراضات کے تفصیلی دلائل سے جواب دیے اور واضح کیا کہ صحابہ کی توہین درحقیقت اسلام اور ایمان پر حملہ ہے، جسے برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء کرناٹک کے صدر اور مرکز تحفظ اسلام ہند سرپرست مفتی افتخار احمد قاسمی نے فرمایا کہ قرآن و حدیث میں صحابہ کرامؓ کی شان و عظمت واضح طور پر بیان کی گئی ہے، اور تمام صحابہ عادل، حق کے پیمانہ اور امت کے لیے مشعل راہ ہیں۔ افسوس کہ آج بعض افراد اہل بیتؓ کی محبت کا جھوٹا نعرہ لگا کر دیگر جلیل القدر صحابہؓ پر زبان درازی کرتے ہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ اہل بیتؓ کے بھی دشمن ہیں، کیونکہ اہل بیتؓ خود صحابہ کرامؓ کی عزت و توقیر کرتے تھے۔ جو شخص صحابہ کی شان میں گستاخی کرتا ہے، وہ نہ صرف گمراہ ہے بلکہ اپنے ایمان کو بھی خطرے میں ڈال چکا ہے۔ یہ دراصل اسلام کی بنیادوں پر حملے کی سازش ہے تا کہ دین کے اولین محافظوں کو مشکوک بنا کر اسلام کو ہی مشتبہ ٹھہرایا جائے، کیونکہ صحابہؓ ہی وہ واسطہ ہیں جن کے ذریعے دین ہم تک پہنچا۔ لہٰذا امت مسلمہ پر لازم ہے کہ ان سازشوں سے ہوشیار رہے، صحابہ کرامؓ کا احترام کرے اور ان کے نقش قدم پر چل کر اپنی ایمانی بنیاد کو مضبوط بنائے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہونے سے قبل آل پارٹیز اجلاس طلب

حزب اختلاف نے وزیر اعظم مودی سے پہلگام، ٹرمپ، بہار کے مسئلہ پر پارلیمنٹ میں بولنے کا کیا مطالبہ

نئی دہلی 20 جولائی (یواین آئی) حکومت نے پیر سے شروع ہونے والے مانسون اجلاس سے قبل آج یہاں ایک آل پارٹی میٹنگ بلائی ہے، جس میں تمام بڑی پارٹیوں کے سرکردہ لیڈر حصہ لے رہے ہیں۔ اجلاس شروع ہونے سے پہلے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت پارلیمنٹ میں تمام فریقوں کی بات سنے گی اور جو بھی فیصلہ ضروری ہوگا وہ لیا جائے گا۔ یہ اجلاس حکومت کی طرف سے پارلیمنٹ کے ہر اجلاس کے آغاز سے قبل بلایا جاتا ہے تاکہ ایوان کو چلانے میں اپوزیشن جماعتوں سے تعاون حاصل کیا جا سکے اور عوام سے جڑے ان کے مسائل سن سکیں۔ مرکزی وزراء جے پی نڈا، کرن رجیجو، ارجن رام میگھوال، رام داس اٹھاولے، کانگریس کے گورو گوگوئی، سریش پرمود تیواری، جے رام رمیش، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی سپریا سولے، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے مہوا ماجھی، عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ، ایم آئی اے ڈی ایم کے کے ایم تھمبی دورائی،، ایم ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو سمیت کئی دیگر رہنما اجلاس میں شریک ہیں۔

حکومت کی جانب سے اتوار کے روز کل جماعتی میٹنگ بلائی گئی، جس میں حزب اختلاف کے لیڈران نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی آپریشن سندور پر پارلیمنٹ میں ملک سے خطاب کریں اور بہار میں ووٹر لسٹ اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے الزامات کا جواب دیں۔ کل جماعتی میٹنگ میں شرکت کے بعد کانگریس کے رکن پارلیمنٹ گورو گوگوئی نے کہا کہ "اس سیشن میں ہم پہلگام کے بارے میں بات کریں گے۔ وزیر اعظم مودی کو سرحدی تنازعہ، ہر شہری کے ووٹ کا حق اور بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی سے متعلق مسائل پر پارلیمنٹ میں قوم سے خطاب کرنا چاہیے۔ امید ہے کہ وزیر اعظم اپنا اخلاقی فرضہ پورا کریں گے"۔ سماج وادی پارٹی کے رام گوپال یادو نے کہا کہ انہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے اور اس میں انٹیلی جنس کی ناکامی، آپریشن سندور کے دوران امریکی صدر کے ذریعہ فوجی کارروائی روکنے کے بیان اور پانچ جیٹ طیاروں کو مار گرانے کے بیان کے حوالے سے میٹنگ میں ملک کی خارجہ پالیسی کی ناکامی کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ خارجہ پالیسی کی ناکامی کی وجہ سے دنیا کے کسی ملک نے آپریشن سندور پر ہمارا ساتھ نہیں دیا۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کے ایم تھمبی دورائی نے کہا کہ کل جماعتی میٹنگ میں تقریباً تمام پارٹیوں کے لیڈروں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو آپریشن سندور سے متعلق سوالات کا جواب دینے کے لیے پارلیمنٹ میں ملک سے خطاب کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ارکان نے بہار میں ووٹر لسٹ کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے پارٹی کی جانب سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ان الزامات پر حکومت سے وضاحت مانگی، جس میں پانچ جیٹ طیارے مار گرائے جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے بہار میں ووٹرس پر بلڈوزر کارروائی کا معاملہ اٹھایا اور احمد آباد طیارہ حادثے میں ہمارے پائلٹوں کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ بیجو جنتا دل کے سسمیت پاترا نے کہا کہ اڈیشہ میں امن و امان تباہ ہو چکا ہے اور ریاست کی بی جے پی حکومت بے بس اور ناکام نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران اس مسئلہ کو بھرپور طریقے سے اٹھائے گی۔ تلگو دیشم پارٹی کے سری کرشنا دیورائیلو نے کہا کہ پارلیمنٹ میں 21 دنوں کے دوران تمام پارٹیوں کو مل کر پارلیمنٹ کے کام کاج کے لئے کام کرنا چاہئے اور پارلیمنٹ میں کام کے اوقات کا صحیح استعمال کیا جانا چاہئے۔

شری نواسن اور سدرشن وینو سے مل کر خوشی ہوئی: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 20 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ ٹی وی ایس موٹر کمپنی کے مسٹر وینو شری نواسن اور مسٹر سدرشن وینو سے مل کر انہیں بے حد خوشی ہوئی۔ مسٹر مودی نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا، "میں کچھ کی خوبصورتی کو دکھانے اور موٹر سائیکل سواروں کو وہاں جانے کی ترغیب دینے کی ان کی کوششوں کی تعریف کرتا ہوں۔" ٹی وی ایس موٹر کمپنی کے چیئرمین وینو شری نواسن اور ان کے بیٹے سدرشن وینو نے ہفتہ کو وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے وزیر اعظم کو 'رن اتسو 2025' کافی ٹیبل بک پیش کی۔ مسٹر مودی نے آج صبح سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اس میٹنگ سے متعلق تصویر کو دوبارہ پوسٹ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال فروری میں، ٹی وی ایس موٹر کمپنی نے گجرات ٹورازم کے ساتھ شراکت میں رن اتسو کے موقع پر موٹر سائیکل چلانے کے ایک غیر معمولی تجربے کا اہتمام کیا جس میں کچھ کو نوجوانوں میں سیاحتی مقام کے طور پر مقبول بنانے کے مسٹر مودی کے وژن سے متاثر ہو کر خطے کی ثقافت، قدرتی مناظر اور ورثے کی نمائش کی گئی۔

چندن مشرا قتل کیس میں بنگال سے مزید پانچ مشتبہ افراد گرفتار

کولکاتہ، 20 جولائی (یواین آئی) بنگال ایس ٹی ایف اور بہار ایس ٹی ایف نے کولکاتہ کے جنوبی سرحدی علاقے آنند پور میں چھاپے ماری کی مشترکہ کارروائی انجام دی۔ اس کارروائی میں ایک کثیر منزلہ گیسٹ ہاؤس سے گینگسٹر چندن مشرا کے قتل میں ملوث پانچ اور مشتبہ حملہ آوروں کو گرفتار کیا گیا۔ یہ جانکاری اتوار کو حکام نے دی۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار افراد میں توصیف راجہ عرف بادشاہ بھی شامل ہے، جو 17 جولائی کو پٹنہ کے پارس اسپتال میں گینگسٹر چندن مشرا کے قتل کا ماسٹر مائنڈ مانا جاتا ہے۔ ایس ٹی ایف نے اس کے چچازاد بھائی نیشو خان اور ایک شوٹر کو بھی حراست میں لیا ہے۔ بدنام زمانہ مجرم توصیف بادشاہ نے مبینہ طور پر شیرو سنگھ سے ٹھیکہ لیا تھا، جو بنگال کے پرولیا ضلع کی ایک ضلع جیل میں بند ہے۔ ذرائع کے مطابق شیرو سنگھ اور چندن مشرا دونوں گہرے دوست تھے لیکن بہار کی جیل میں ان کے درمیان پرتشدد لڑائی کے بعد دشمنی ہو گئی تھی۔ بنگال اور بہار ایس ٹی ایف نے کل کولکتہ کے مختلف مقامات پر بیک وقت چھاپے ماری کی کارروائی انجام دی۔ پٹنہ اسپتال فائرنگ کے معاملے میں اب تک 10 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پانچ بندوق بردار افراد نے پٹنہ کے پارس اسپتال کے آئی سی یو میں چندن مشرا کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا اور بعد میں فرار ہو گئے تھے۔

نوجوانوں کو انتہا پسندی کی طرف دھکیلنے والے نیٹ ورک کا مکمل صفایا کیا جائے گا: منوج سنہا

جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہمیں دہشت گردی اور منشیات کے خلاف متحد ہو کر جنگ لڑنی چاہئے

سری نگر، 20 جولائی (یواین آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کے روز کہا کہ مرکزی زیر انتظام علاقے کے عوام کو دہشت گردی، انتہا پسندی اور منشیات کے خلاف متحد ہو کر جنگ چھیڑنی چاہیے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت ان تمام عناصر اور نظام کا صفایا کرنے کے لیے پرعزم ہے جو نوجوانوں کو بنیاد پرستی کی طرف دھکیلنے، ہتھیار فراہم کرنے اور دہشت گردوں کو مدد فراہم کرنے میں ملوث ہیں۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے سری نگر میں جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے منعقدہ 'پیڈل تھرو پیراڈائز' سائیکل ریس کی فلیگ ان تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ ہمیں متحد ہو کر دہشت گردی، اس کے معاون نظام اور منشیات کے خلاف بھرپور مہم چلانی ہوگی۔ یہ میرا عزم ہے کہ میں دہشت گردی کو سہارا دینے والے ہر اس نظام کو ختم کر کے رہوں گا جو نوجوانوں کو گمراہ کرنے، ہتھیاروں اور فنڈنگ کے ذرائع فراہم کرنے اور دہشت گردی کی پشت پناہی کرنے میں ملوث ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس کی قربانیوں اور فرض شناسی نے قومی یکجہتی کو مضبوط بنایا ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہم نے کبھی امن کو خریدنے کی کوشش نہیں کی، بلکہ اپنی قربانیوں سے اسے قائم کیا ہے۔' انہوں نے بتایا کہ گذشتہ پانچ سے چھ سال میں پولیس فورس نے نہ صرف امن قائم کرنے بلکہ نوجوانوں میں نئے خواب بیدار کرنے اور انہیں ترقی کے مواقع فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ایل جی سنہا نے جموں و کشمیر میں حالیہ برسوں میں ہونے والی تبدیلیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، 'آج کا نیا جموں و کشمیر صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔ چند برس پہلے نوجوانوں کے ہاتھ میں پتھر ہوتے تھے، آج وہی نوجوان قلم تھامے اسکولوں اور کالجوں میں علم حاصل کر رہے ہیں۔ جہاں کبھی ہڑتالوں اور بند کا کلینڈر ہوتا تھا، آج وہاں قومی و بین الاقوامی تقریبات کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ اب ریاست کے نوجوان اختراعات، تحقیقی منصوبوں اور اسٹارٹ اپس کی طرف راغب ہیں۔ آج

کے جموں و کشمیر میں علیحدگی کے نعرے نہیں گونجتے بلکہ فیکٹریوں کی گونج اور ترقی کے خواب سنائی دیتے ہیں۔ ایل جی نے پاکستان کی سرزمین سے کشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دینے والوں کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کئی دہائیوں میں ہزاروں بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنایا گیا، لیکن بیشتر معاملات میں ایف آئی آر تک درج نہیں کی گئی۔ ان کے مطابق پہلی بار، حکومت نے ان متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کرنے کی پہل کی ہے۔ حال ہی میں بارہمولہ میں دہشت گردی سے متاثرہ 40 خاندانوں کے نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں دی گئیں۔ یہ وہی جموں و کشمیر ہے جہاں ماضی میں دہشت گردوں یا ان کے حامیوں کو نوکریاں ملتی تھیں، لیکن آج مظلوموں کو ان کا حق مل رہا ہے۔ یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ منوج سنہا نے موجودہ کشمیر کی تصویر کشی کرتے ہوئے کہا، 'اب لال چوک اور جہلم رور فرنٹ پر رات دیر تک خاندان سیر کرتے ہیں۔ لوگ آزادی سے جیتے ہیں، خوف و دباؤ سے آزاد۔ سینما گھر دوبارہ آباد ہو چکے ہیں، اور تفریحی سرگرمیاں دوبارہ زندگی کا حصہ بن چکی ہیں۔ یہ سب تبدیلیاں معمولی نہیں بلکہ ایک نئے دور کا آغاز ہیں۔' جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا ہے کہ ہمیں دہشت گردی، اس کے ماحولیاتی نظام اور منشیات کے خلاف متحد ہو کر جنگ لڑنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پیڈل تھرو پیراڈائز صرف کھیلوں کا ایونٹ نہیں ہے بلکہ نئے جموں کشمیر کی علامت ہے جو نوجوانوں کو ایک پیغام بھیجتا ہے کہ وہ تشدد اور منشیات کے بجائے ترقی کی راہ کا انتخاب کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان باتوں کا اظہار اتوار کو یہاں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: سری نگر میں، جموں و کشمیر پولیس کی پیڈل تھرو پیراڈائز سائیکل ریس میں شرکاء کے درمیان جوش و خروش اور اتحاد کا جذبہ دیکھ کر خوشی ہوئی، میں جموں و کشمیر پولیس کی اس اختراعی پہل کی تعریف کرتا ہوں جس کا مقصد ہمارے نوجوانوں کی زندگیوں میں نئے خوابوں کو پروان چڑھانا، نئی طاقت اور نئی امنگیں پیدا کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا: پیڈل تھرو پیراڈائز صرف کھیلوں کا ایونٹ نہیں ہے بلکہ نئے جموں کشمیر کی علامت ہے جو نوجوانوں کو ایک پیغام بھیجتا ہے کہ وہ تشدد اور منشیات کے بجائے ترقی کی راہ کا انتخاب کریں۔ منوج سنہا نے کہا: ہمیں متحد ہو کر دہشت گردی، اس کے ماحولیاتی نظام اور منشیات کی لت کے خلاف جنگ لڑنی چاہیے۔ یہ میرا پختہ عزم ہے کہ دہشت گردی کو ہوا دینے والے ماحولیاتی نظام اور نوجوانوں کو بنیاد پرست بنانے، ہتھیاروں کی فراہمی، فنڈنگ، ٹارگیٹ بنانے اور دہشت گردوں کی مدد کرنے والے پورے نیٹ ورک کو تباہ کریں۔ انہوں نے کہا: انتظامیہ "امن خریدنے" کے لیے نہیں بلکہ خطے میں ایک پائیدار اور انصاف پسند امن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

تریپورہ میں غیر قانونی تارکین وطن کا مسئلہ، انتخابی کمیشن نے ٹپرا موتھا وفد کو دہلی بلایا

اگرتلہ، 20 جولائی (یواین آئی) انتخابی کمیشن نے تریپورہ میں حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حلیف علاقائی پارٹی ٹپرا موتھا کو ریاست میں غیر قانونی تارکین وطن کے مسئلے پر بات چیت کے لیے 23 جولائی کو نئی دہلی کے نرواچن سدن میں مدعو کیا ہے۔ ٹپرا موتھا کے بانی اور تریپورہ کے شاہی خاندان سے تعلق رکھنے والے پردیوت کشور دیبرمن نے اتوار کے روز کہا کہ وہ بلا تفریق ریاست کے مقامی لوگوں کے محفوظ مستقبل کے لیے لگاتار جدوجہد کر رہے ہیں، لیکن حالیہ برسوں میں بنگلہ دیش اور میانمار سے دراندازی تریپورہ کے لیے سب سے بڑا خطرہ بن کر ابھری ہے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملوں کے بعد، وزارت داخلہ نے 19 مئی 2025 کو تمام ریاستی حکومتوں کو ہدایات جاری کیں کہ وہ غیر قانونی تارکین وطن کی شناخت کریں اور انہیں ان کے متعلقہ ممالک میں واپس بھیجیں۔ آسام، اروناچل پردیش، میگھالیہ، مہاراشٹر، گجرات اور ہریانہ جیسی ریاستوں نے اس حکم کو نافذ کرنا شروع کر دیا ہے۔ تریپورہ نے بھی غیر قانونی تارکین سے نمٹنے اور دراندازی کو روکنے کے لیے ایک خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دی ہے۔ ٹپرا موتھا نے غیر قانونی تارکین وطن کی شناخت اور انہیں ملک بدر کرنے کے لیے کمیونٹی سطح پر مسلسل مہم چلائی اور انتخابی کمیشن سے بہار کی طرز پر انتخابی فہرست میں جامع نظر ثانی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ٹپرا موتھا کی درخواست کے بعد الیکشن کمیشن نے پارٹی کے ایک وفد کو اس معاملے پر بات چیت کے لیے مدعو کیا ہے۔ اسے ایک "بڑی فتح" کے طور پر بیان کرتے ہوئے، مسٹر دیبرمن نے کہا کہ انتخابی کمیشن کی طرف سے یہ دعوت نامہ سرحد پار سے بے قابو نقل مکانی کے آبادیاتی اور سیکورٹی مضمرات کے تعلق سے ان کی پارٹی کے خدشات کی تصدیق کرتا ہے۔

منی پور میں سکیورٹی فورسز کا آپریشن تیز، متعدد افراد گرفتار

امپھال، 20 جولائی (یواین آئی) منی پور میں سکیورٹی فورسز نے شورش پر قابو پانے اور معمول کی صورت حال بحال کرنے کے لیے سرحدی اور حساس اضلاع میں تلاشی اور گرفتاریوں کی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ گزشتہ روز انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے دوران مختلف مقامات سے اسلحہ برآمد کیا گیا اور کئی افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے اتوار کو بتایا کہ چوراچند پور تھانے کی حدود میں واقع ایک گاؤں میں کارروائی کے دوران ہتھیاروں اور تکنیکی آلات کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا گیا۔ برآمد شدہ اشیاء میں رائفلیں، ایک پستول، راکٹ بم سمیت دھماکہ خیز مواد، دستی بم، آنسو گیس کے گولے، بلٹ پروف پلیٹیں، تکنیکی جیکٹ، وائرلیس سیٹ اور اس کے لوازمات، کارتوس کی بیلٹ اور پستول رکھنے کا تھیلا شامل ہیں۔ ایک الگ واقعے میں سکیورٹی اہلکاروں نے امپھال مغرب کے ایک بازار کی پارکنگ سے ایک شخص کو گرفتار کیا، جو مبینہ طور پر وادی کے علاقوں میں تجارتی اداروں کو نشانہ بنا کر زبردستی پیسے وصول کرنے میں ملوث تھا۔ اس پر یہ بھی الزام ہے کہ وہ مجرمانہ معاملات میں ثالثی کرتا تھا، جن میں خواتین کے خلاف جرائم سے متعلق کیسز بھی شامل ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے مختلف کالعدم گروپوں سے وابستہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ایک مشتبہ شخص کو ایک ہدفی آپریشن کے دوران امپھال مشرق کے ایک گاؤں سے گرفتار کیا گیا، بعد ازاں اس کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ایک اور شخص کو اس کے گھر سے گرفتار کیا گیا۔ امپھال مغرب میں سکیورٹی فورسز نے ایک عوامی ہال کے قریب سے ایک اور شخص کو حراست میں لیا ہے۔

جموں میں کانگریس کا احتجاج ناکام بنانے پر طارق قرہ برہم، دہلی میں پارلیمنٹ گھیراؤ کا اعلان

پولیس نے احتجاجی ریلی کو ناکام بنا دیا، کئی لیڈران گرفتار

جموں، 20 جولائی (یواین آئی) ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے کو لے کر اتوار کے روز جموں میں پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) کی جانب سے نکالے گئے احتجاجی مارچ کو پولیس نے روک کر کئی سرکردہ لیڈروں کو حراست میں لیا، جس پر پارٹی صدر طارق حمید قرہ نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے پولیس کارروائی کو 'غیر جمہوری' اور 'بی جے پی کی بوکھلاہٹ' قرار دیتے ہوئے اعلان کیا کہ کانگریس اب دہلی کا رخ کرے گی اور پارلیمنٹ کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ پی سی سی چیف طارق حمید قرہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، 'ہم نے پُرامن طریقے سے احتجاجی مارچ نکالا تھا، لیکن آپ نے دیکھا کہ کس طرح پولیس نے طاقت کے بل پر اسے ناکام بنایا اور ہمارے لیڈروں و کارکنوں کو گرفتار کیا۔' انہوں نے الزام عائد کیا کہ جموں و کشمیر میں لوگوں کی آواز دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ سب کچھ غیر جمہوری انداز میں ہو رہا ہے۔ یہاں کی عوام کو ان کے آئینی حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ پارٹی صدر نے مزید کہا کہ کانگریس نے فیصلہ کیا ہے کہ اب یہ احتجاج دہلی منتقل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا 'ہم کل جموں سے دہلی روانہ ہوں گے اور وہاں پارلیمنٹ کے سامنے احتجاج کریں گے، تاکہ مرکزی حکومت پر دباؤ بنایا جا سکے کہ وہ ریاستی درجہ کی بحالی کا وعدہ پورا کرے۔' انہوں نے پولیس کی کارروائی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا، 'سب جانتے ہیں کہ پولیس کس کے ماتحت کام کرتی ہے۔ جو کچھ ہوا وہ بی جے پی کی ایما پر ہوا۔ طارق حمید قرہ نے بی جے پی کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں غنڈہ گردی کے بل پر حکمرانی نہیں چلنے دی جائے گی۔' ہم ہر محاذ پر عوام کے حقوق کے لیے لڑیں گے اور اس غاصبانہ رویے کے خلاف ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔' جموں و کشمیر کانگریس نے اتوار کو جموں میں ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے کو لے کر ایک احتجاجی مارچ نکالنے کی کوشش کی، جسے پولیس نے ناکام بنا کر پارٹی کے کئی اہم رہنماؤں کو حراست میں لے لیا۔ یو این آئی نامہ نگار کے مطابق جموں و کشمیر کانگریس نے اتوار کے روز جموں میں ریاستی درجے کی بحالی کی مانگ کو لے کر احتجاجی ریلی نکالنے کی کوشش کی جس کو پولیس نے ناکام بناتے ہوئے متعدد کارکنوں اور لیڈروں کو احتیاطی طور پر حراست میں لیا۔ انہوں نے کہا کہ جوں ہی اتوار کی صبح جموں کانگریس دفتر سے کارکنوں نے احتجاجی ریلی نکالنے کی کوشش کی تو پہلے سے تعینات پولیس نے رکاوٹیں کھڑی کر کے کانگریس کارکنوں کو آگے جانے کی اجازت نہیں دی جس پر کارکن مشتعل ہوئے اور نعرے بازی شروع کی۔ پولیس نے فوری کارروائی عمل میں لا کر کانگریس کارکنوں کو گاڑیوں میں بھر کر نزدیکی پولیس اسٹیشن منتقل کیا۔ طارق حمید قرہ نے پولیس کارروائی کو غیر جمہوری اور سیاسی آواز کو دبانے کی کوشش قرار دیتے ہوئے کہا: 'حکومت جمہوری اداروں کو کمزور کر رہی ہے، اور عوام کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ ریاستی درجہ ہمارا آئینی حق ہے جسے ہمیں ہر حال میں واپس ملنا چاہیے۔' اسی دوران کانگریس لیڈر غلام احمد میر نے وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا: 'پی ایم مودی نے ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ خود عوام سے کیا تھا۔ لیکن اب دس ماہ گزر چکے ہیں، اور وعدہ وفا نہیں ہوا۔ ہم اپنے حق کے لیے سڑکوں پر نکلنے پر مجبور ہیں۔' احتجاج کے دوران مظاہرین نے ریاستی درجہ بحال کرو، جمہوریت زندہ باد اور ہماری ریاست، ہمارا حق جیسے نعرے بلند کیے، جبکہ پلے کارڈز پر مرکزی حکومت کی وعدہ خلافی پر سوالات درج تھے۔ پولیس کی جانب سے اس کارروائی کے بعد کانگریس پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ ان کی جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ واپس نہیں ملتا۔

بہار میں روزگار میلے میں جمع ہونے والی بھیڑ پر راہل نے حکومت پر حملہ کیا

نئی دہلی 20 جولائی (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بہار میں روزگار میلے میں جمع ہونے والے بے روزگار نوجوانوں کی بڑی بھیڑ کو لے کر قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے نوجوان اب لچھے دار باتوں کے فریب میں نہیں آنے والے ہیں بلکہ وہ روزگار کی ضمانت چاہتے ہیں اور یہ کام صرف کانگریس کے ذریعے ہی ہو سکتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ بے روزگار نوجوانوں کی یہ بھیڑ ظاہر کرتی ہے کہ حکومت بہار کے قابل نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں کامیاب نہیں ہے۔ بہار کے نوجوان تقریر نہیں بلکہ روزگار چاہتے ہیں اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی حکومت انہیں روزگار فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ "مہا روزگار میلے میں جمع ہونے والی یہ بھیڑ صرف ایک بھیڑ نہیں ہے، یہ ایک پیغام ہے کہ بہار کے نوجوان اب تقریروں سے نہیں روزگار سے اپنا مستقبل چاہتے ہیں۔

جس طرح سے بی جے پی اور نتیش حکومت نے بہار کو بے روزگاری کی آگ میں جھونک دیا ہے، لاکھوں نوجوانوں کو روزی روٹی کے لیے اپنے گاؤں، اپنے خاندان چھوڑ کر محنت مزدوری کرنے کے لیے ہجرت کرنا پڑی ہے۔ انہیں صرف مقامی اور باعزت روزگار کی ضرورت ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ اب تبدیلی شروع ہو گئی ہے۔ کانگریس اور انڈیا اتحاد صرف یقین دہانیاں نہیں بلکہ حل لے کر آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ہدف واضح ہے۔ ہنر کا حق، ہر نوجوان کو روزگار، ہجرت بند ہونی چاہیے، ہر خاندان کو ساتھ رہنا چاہیے۔ اس راستے سے ایک خوشحال بہار بنے گا۔

اننت ناگ پولیس نے چہرہ شناسی ٹیکنالوجی کے ذریعے مشتبہ شخص کی گرفتاری عمل میں لائی

سری نگر، 20 جولائی (یواین آئی) اننت ناگ پولیس نے جدید چہرہ شناسی نظام (فیشل ریکگنیشن سسٹم) کی مدد سے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ گرفتار شدہ شخص کا نام منیب مشتاق شیخ ہے، جو ملک محلہ درنگہ بل پامپور کا رہائشی ہے۔ پولیس بیان کے مطابق یہ گرفتاری ایکس رے پوائنٹ پر نصب چہرہ شناسی نظام کی مدد سے کی گئی، جہاں منیب مشتاق شیخ کی شناخت فوراً ہوئی اور اسے حراست میں لے کر تھانہ پہلگام منتقل کیا گیا۔ مزید تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ منیب مشتاق شیخ پر پولیس اسٹیشن پامپور میں ایف آئی آر نمبر 28/2021 اور غیر قانونی سرگرمیوں (روک تھام) ایکٹ کی دفعات 16، 18 اور 20 کے علاوہ دھماکہ خیز مواد کے متعلق دفعات 4 اور 5 کے تحت مقدمہ درج ہے۔ یہ گرفتاری جدید نگرانی ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کو ظاہر کرتی ہے، جو اننت ناگ پولیس کو دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں مدد فراہم کر رہی ہے۔ پولیس عوام کی حفاظت اور قانون نافذ کرنے میں جدید تکنیکی وسائل کو بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے۔

بی آر ایس حکومت کے دور میں مندروں پر حملے کیے گئے تھے: راجہ سنگھ

حیدرآباد 20 جولائی (یواین آئی) تلنگانہ بی جے پی کے مستعفی رکن اسمبلی راجہ سنگھ نے الزام لگایا کہ سابق بی آر ایس حکومت کے دور میں مندروں پر حملے کیے گئے تھے اور بونال تہذیب کو مٹانے کے لیے منظم سازشیں رچی گئیں۔ لیکن اب عوام میں بیداری آئی ہے۔ ایسی کسی بھی کوشش کو ہم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔" انہوں نے بونال فیسٹول کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مندر میں موجود ایک وزیر نے ان سے ریاست میں ماڈل گوشالہ کے قیام کے سلسلہ میں تعاون کی خواہش ظاہر کی۔

اروناچل میں زمین کھسکنے اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی، اب تک 15 افراد ہلاک، ہزاروں متاثر

ایٹانگر، 20 جولائی (ہ س)۔ اروناچل پردیش میں جون سے موسلا دھار بارش نے نظام زندگی درہم برہم کر دیا ہے۔ زمین کے تودے کھسکنے اور سیلاب نے ریاست کے کئی حصوں میں زبردست تباہی مچائی ہے۔ اب تک کم از کم 15 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ لوئر سیانگ ضلع میں سڑک رابطہ مکمل طور پر منقطع ہو گیا ہے۔ کچی، یاٹے اور گارو گاؤں کے قریب کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کی اطلاع ہے۔ مغربی سیانگ، لیپراڈا، شی یومی اور اپر سبانسیری جیسے اضلاع کی لائف لائن سمجھی جانے والی الو۔ لکابالی سڑک اب بھی بند ہے۔ چین کی سرحد سے متصل ضلع انجاو کا سڑک رابطہ تقریباً 20 دنوں سے مکمل طور پر بند تھا جسے انتظامیہ نے حال ہی میں بحال کیا تھا۔ کیی پنیو ضلع میں بھاری پتھر گرنے کی وجہ سے شاہراہ پر ٹریفک ایک دن تک ٹھپ رہی۔ لوئر سبانسری کا ضلعی ہیڈ کوارٹر زیرو پانی میں ڈوب گیا جس سے دھان کے کھیتوں اور املاک کو نقصان پہنچا۔ انتظامیہ نے زمین کھسکنے کے خطرے کے پیش نظر لوگوں کو رات کے وقت سفر کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ حکومتی اطلاعات کے مطابق اب تک کم از کم 15 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں اور 26 اضلاع میں 36 ہزار سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں۔ مشرقی کامینگ اور اپر سبانسیری سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں شامل ہیں۔ ریاستی حکومت نے ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پیما کھانڈو نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے گہرے تعزیت کا اظہار کیا اور سرکاری انتظامات کے مطابق ہر ایک کو 4 لاکھ روپے کی امدادی رقم کا اعلان کیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو الرٹ رہنے اور امدادی کام جنگی بنیادوں پر جاری رکھنے کی ہدایت دی۔ دارالحکومت ایٹانگر میں میونسپل کارپوریشن (آئی ایم سی) کے میئر تامے پھسانگ نے ندیوں اور حساس علاقوں کے قریب رہنے والے شہریوں سے خاص طور پر چوکس رہنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام 20 وارڈوں کے کونسلروں کے تعاون سے بشمول ایٹانگر، نہرلگون، نرجولی اور بندردیوا، کارپوریشن نے مانسون سے نمٹنے کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی ہیں۔

نجی ایرواسپیس کمپنی ٹی ایس آئی نے پہلے انسانی خلائی مشن کے لیے چھتیس گڑھ کے راج شیکھر پیری کا انتخاب کیا

رائے پور، 20 جولائی (ہ س)۔ امریکہ کی ممتاز نجی ایرواسپیس کمپنی ٹائٹن اسپیس انڈسٹریز (ٹی ایس آئی) نے چھتیس گڑھ کے بلاس پور ضلع کے پینڈرا قصبے کے رہائشی 30 سالہ راج شیکھر پیری کو اپنے پہلے انسانی خلائی مشن کے لیے منتخب کیا ہے۔ راج شیکھر کو 2029 میں شروع کیے جانے والے اس مشن میں اہم ذمہ داریاں سونپی جائیں گی۔ وہ خلائی جہاز کے نظام کے آپریشن، مشن سمولیشن، زیرو گریوٹی پروازوں کی تیاری، ہنگامی طریقہ کار اور سائنسی تحقیق جیسے کاموں میں رول ادا کریں گے۔ راج شیکھر نے ایک مباحثے میں صحافیوں کو بتایا کہ اب پرائیویٹ کمپنیاں خلائی دوڑ میں عالمی ہنرمندوں کو مواقع فراہم کر رہی ہیں۔ یہ ہم جیسے انجینئرز اور طلبہ کے لیے ایک نیا دور ہے۔ مقامی سطح پر ابتدائی تعلیم کے بعد، راج شیکھر نے حیدرآباد سے 11ویں-12ویں کی تعلیم حاصل کی اور مکینیکل انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد، اس نے بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ (وزارت دفاع) میں کام کیا۔ اس کے بعد راج شیکھر اعلیٰ تعلیم اور خلائی سائنس میں مہارت حاصل کرنے کے لیے برطانیہ گئے۔ فی الحال برطانیہ میں مقیم، راج شیکھر ایرواسپیس اور مکینیکل انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور خلائی ٹیکنالوجی کمپنی آربٹ لاکر میں پروجیکٹ مینیجر (انجینئرنگ) کے طور پر کام کرتے ہیں۔ راج شیکھر نے مشن کے لیے ایک سخت تربیتی عمل کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا، جس میں مصنوعی قمری مشن، اینالاگ خلائی رہائش گاہوں میں وقت گزارنا، اور اعلیٰ سطحی جسمانی اور ذہنی پیرامیٹرز کو پورا کرنا شامل تھا۔ مزید برآں، اس نے کمپیوٹیشنل فلوئڈ ڈائنامکس میں انٹرن شپ مکمل کی اور ایرواسپیس پروپلشن میں مہارت حاصل کی۔ اس مشن کی قیادت ناسا کے تجربہ کار خلاباز ولیم میک آرتھر جونیئر کریں گے۔